قرآن مجید کا مطالعہ

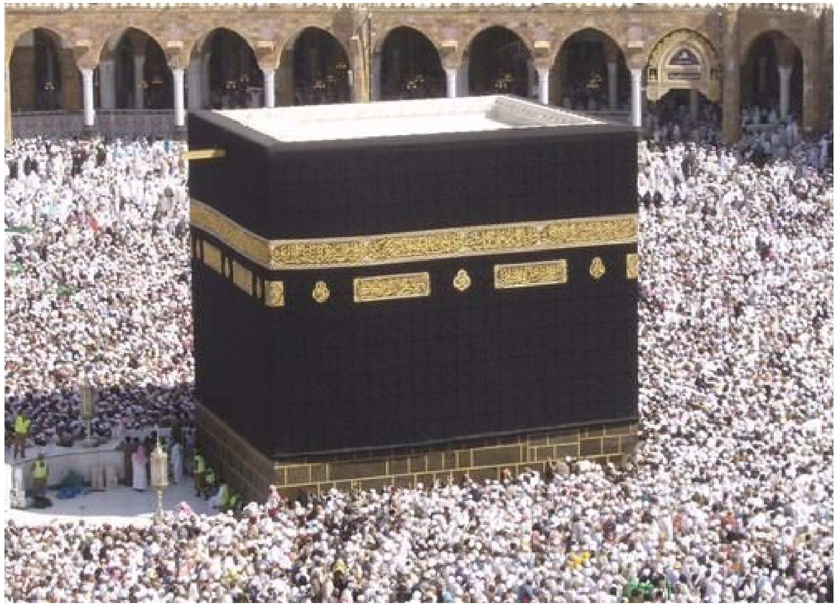

سورۃ التوبہ / سورۃ البراۃ 9: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتائج ۔۔۔ قیامت کی مثال ۔۔۔ اسی دنیا میں جزا و سزا کا پریکٹیکل عمل

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ التوبہ / سورۃ البراۃ 9: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتائج۔۔۔ قیامت کی مثال۔۔۔ اسی دنیا میں جزا و سزا کا عمل

- آیات 1-12: مشرک منکرین عرب کی قرارداد جرم اور ان کے لیے سزا کا اعلان اور اسی سزا کا اسی دنیا میں عمل
- آیات 13-28: اہل ایمان کے لیے سزا کا عمل کرنے کے طریقہ کار کے احکامات
- آیات 29-35: اہل کتاب کی قرارداد جرم اور ان کے لیے سزا کا اعلان
- آیات 36-37: قریش کی بدعت۔۔۔ جنگ سے پاک مہینوں میں تبدیلیاں
- آیات 38-41: اہل ایمان کے لیے کمزوریوں کا حل
- آیات 42-99: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا
  - ✓ آیات 62-63: منافقین کا زکوۃ سے متعلق پراپیگنڈا کا جواب
  - ✓ آیات 90-94: دیہاتی کمزور ایمان والوں کی قراردار جرم اور سزا
- آیات 100-118: اہل ایمان کی جزا اور کمزور مسلمانوں کی اصلاح اور ان کے نتائج
- آیات 119-129: اہل ایمان کو مستقبل میں ذمہ داریاں

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

عہد رسالت کی ٹائم لائن

1. اعلان نبوت سے پہلے کا دور۔۔۔ 571-609CE
   - بچپن اور ابتدائی دور۔۔۔571-585CE
   - حرب فجار اور حلف الفضول۔۔۔585-586
   - بزنس اور عائلی زندگی۔۔۔ 583-609CE
   - کعبہ کی تعمیر نو۔۔۔605CE
2. اعلان نبوت کے بعد مکی دور۔۔۔ 609-622CE
   - پہلی وحی، اعلان نبوت اور دعوت کا ابتدائی دور۔۔۔609-612CE
   - بڑے پیمانے پر دعوت کا دور۔۔۔ 612---630CE
   - ہجرت حبشہ۔۔۔614-616CE
   - شدید مشکلات کا دور۔۔۔ 619CE (عام الحزن اور سفر طائف)
   - مکی زندگی کا آخری دور اور اس میں دیگر قبائل کی طرف تفصیلی دعوت۔۔۔619-622CE
3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

عہدِ رسالت کی ٹائم لائن

3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

- ابتدائی چیلنجز اور اقدامات۔۔۔ مہاجرین کو سیٹل کرنا اور قبائل کی دعوت۔۔۔1-11H/622-623CE
- جنگ بدر اور اس کے بعد کا زمانہ۔۔۔2-3H/624-625۔۔۔(سورۃ البقرۃ)
- جنگ احد اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔3-5H/625-627۔۔۔(سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ النور)
- جنگ خندق اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔5-6H/627-628۔۔۔(سورۃ الاحزاب)
- صلح حدیبیہ، جنگ خیبر اور فتح مکہ۔۔۔ 6-8H/628-630CE۔۔۔(سورۃ الفتح)
- فتح مکہ، دیگر قبائل کا ایمان اور دنیا کے بادشاہوں کی طرف وارننگ۔۔۔8-11/630-632
- **مشرکین، اہل کتاب اور منافقین کے لیے سزا کا اعلان عام+غزوہ تبوک۔۔۔9H/631CE**
- آخری خطبہ الحج اور اللہ تعالیٰ کی طرف رخصت۔۔۔10-11H/632CE

سورۃ التوبہ / سورۃ البراۃ 9: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے نتائج

مشرک منکرین عرب کے لیے سزا کا اعلان اور اسی دنیا میں عمل

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ. (1)	اللہ تعالی اور اُس کے رسول کی طرف سے اُن مشرکوں کے لیے اعلان براءت (بری الذمہ) ہے جن سے (اے رسول!) آپ مشرکین سے معاہدے کر لیے تھے۔
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ. (2)	سو (اے مشرکین عرب) اب ملک میں چار مہینے اور چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ تعالی کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی کہ اللہ تعالی (اپنے رسول کا) انکار کرنے والوں کو رسوا کر کے رہے گا۔
وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ. (3)	(پھر حج کا موقع آ جائے تو اِس سرزمین کے) سب لوگوں تک پہنچانے کے لیے بڑے حج کے دن (9H/631CE) اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے اعلان عام بھی کر دیا جائے کہ اللہ مشرکوں سے بری الذمہ ہے اور اُس کا رسول بھی۔ اب اگر تم لوگ توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ تم اللہ تعالی سے بھاگ نہیں سکتے۔ (اے رسول!) اِن منکروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔

سورۃالتوبہ 9: مشرک منکرین عرب کے لیے سزا کا اعلان اور اسی دنیا میں عمل

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ. (4)	وہ مشرکین، البتہ اِس اعلان براءت سے مستثنیٰ ہیں جن سے (اے رسول!) آپ نے معاہدہ کر لیا تھا۔ پھر اُس کو پورا کرنے میں انہوں نے آپ کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ آپ کے خلاف کسی کی مدد کی ہے۔ سو اُن کا معاہدہ اُن سے معاہدے کے ٹائم تک پورا کر لیجیے، اِس لیے کہ اللہ تعالی اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بد عہدی سے بچنے والے ہوں۔
فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. (5)	(بڑے حج کے دن) اِس (اعلان) کے بعد جب حرام مہینے (ذوالقعدہ، ذوالحج اور محرم) گزر جائیں تو اِن مشرکوں کو جہاں پائیں، قتل کر دیجیے گا اور اِس مقصد کے لیے اِن کو پکڑیں، اِن کو گھیریں اور ہر گھات کی جگہ اِن کی تاک میں بیٹھیے گا۔ پھر اگر یہ توبہ کر لیں، نماز کا اہتمام کریں اور زکٰوۃ ادا کریں تو اِن کی راہ چھوڑ دیجیے گا۔ یقیناً اللہ تعالی بخشنے والا ہے، اُس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔

سورۃالتوبہ 9: مشرک منکرین عرب کے لیے سزا کا اعلان اور مشرکین کے لیے قرارداد جرم

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ. (6)	اگر (اِس پولیس ایکشن (Action) کے موقع پر) اِن مشرکوں میں سے کوئی شخص آپ سے امان چاہے (کہ وہ آپ کی دعوت سننا چاہتا ہے) تو اُس کو امان دے دیجیے گا۔ یہاں تک کہ وہ اللہ تعالی کا کلام سن لے۔ پھر اسے اس کے علاقے تک پہنچا دیجیے گا۔ یہ اِس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو (اللہ تعالی کی باتوں کو زیادہ) نہیں جانتے۔
كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ. (7)	اللہ تعالی اور اُس کے رسول کے ہاں اِن مشرکوں سے کوئی عہد کس طرح باقی رہ سکتا ہے؟ ہاں جن لوگوں سے آپ نے مسجد الحرام کے پاس (حدیبیہ میں) معاہدہ کیا تھا، سو جب تک وہ آپ کے ساتھ سیدھے رہیں، آپ بھی اُن کے ساتھ سیدھے رہیے گا، اِس لیے کہ اللہ تعالی اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بدعہدی سے بچنے والے ہوں۔
كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ. (8)	کس طرح باقی رہ سکتا ہے، جب کہ حال یہ ہے کہ اگر وہ آپ پر کہیں غلبہ پا لیں تو نہ آپ کے بارے میں کسی رشتہ داری کا لحاظ کریں گے، نہ کسی معاہدے کا؟ اپنے منہ کی باتوں سے وہ آپ کو راضی کرنا چاہتے ہیں، مگر اُن کے دل انکار کر رہے ہیں اور اُن میں سے اکثر بدعہد ہیں۔

سورۃ التوبہ 9: مشرک منکرین عرب کے لیے سزا کا اعلان اور مشرکین کے لیے قرارداد جرم

اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. (9)	اللہ تعالی کی آیات کے عوض میں انہوں نے تھوڑی قیمت قبول کر لی تھی، پھر اُس کی راہ سے رک گئے ہیں۔ یقینا بہت برا ہے جو کچھ یہ کر رہے ہیں۔
لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ. (10)	کسی مسلمان کے معاملے میں نہ انہیں کسی رشتے داری کا لحاظ ہے، نہ معاہدے کا اور وہی زیادتی کرنے والے ہیں۔
فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ. (11)	سو اگر وہ لوگ توبہ کر لیں، نماز کا اہتمام کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو آپ کے دینی بھائی بن جائیں گے۔ ہم اُن لوگوں کے لیے اپنی آیات کی تفصیل کیے جا رہے ہیں جو جاننا چاہتے ہوں۔
وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ. (12)	اس معاہدے کے بعد بھی جو انہوں نے کر رکھا ہے، اگر وہ اپنے معاہدے کو توڑ ڈالیں گے اور آپ کے دین میں عیب لگائیں گے تو کفر کے اِن لیڈرز سے بھی جنگ کر لیجیے گا۔ اِن کے قول و قرار کچھ نہیں، (یہ آج نہیں تو کل اپنا معاہدہ توڑ دیں گے، لہٰذا جنگ کیجیے گا) تاکہ یہ (اِس کفر و شرک سے) باز آ جائیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد 11-12H/632-633CE میں کئی قبائل نے جھوٹی نبوت کا دعوی کر لیا اور کچھ نے زکوٰۃ کے معاہدے کو توڑ دیا تھا تو ان کے خلاف یہی پولیس ایکشن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انہی آیات کی بنیاد پر ایکشن کروا دیا تھا۔

سورۃ التوبہ 9: اہل ایمان کے لیے سزا کا عمل کرنے کے طریقہ کار کے احکامات

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ. (13)	(اہل ایمان!) کیا اب بھی اُن لوگوں سے جنگ نہیں کریں گے جنہوں نے اپنے معاہدے توڑ دیے ہیں، (اِس سے پہلے) رسول کو (اُس کے وطن سے) نکالنے کی جسارت بھی کر چکے ہیں اور وہی ہیں جنہوں نے آپ سے جنگ چھیڑنے میں پہل کی ہے۔ کیا آپ اُن سے ڈرتے ہیں؟ سو اللہ تعالی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اُس سے ڈریں، اگر آپ فی الواقع مومن ہیں۔
قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ. (14)	اُن سے جنگ کیجیے، اللہ تعالی آپ کے ہاتھوں سے اُن کو سزا دے گا، انہیں ذلیل وخوار کر دے گا، آپ کو اپنی مدد سے اُن پر غلبہ عطا فرمادے گا اور مومنوں کے ایک گروہ کے کلیجے (اِس سے) ٹھنڈے کر دے گا۔
وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. (15)	اُن کے دلوں کا غم و غصہ دور فرمائے گا اور (اِن منکروں میں سے) جن کو چاہے گا، اللہ تعالی اپنی عنایت سے توبہ کی توفیق بھی دے گا کیونکہ اللہ تعالی علم اور حکمت کا مالک ہے۔

- 11-12H/632-633CE جھوٹی نبوت اور زکوۃ کے منکرین کے خلاف ایکشن اور ان کا قتل عام
- 12-33H/633-652CE۔۔ توحید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کر کے لوگوں پر مذہبی جبر کرنے والے سپر پاورز رومن ایمپائر اور پرشین ایمپائر کی سزا اور دونوں سپر پاورز کا مکمل خاتمہ

سورۃ التوبہ 9: نئے اہل ایمان کی اصلاح اور دینی تربیت

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ. (16)	(نئے اہل ایمان!) کیا آپ نے گمان کر رکھا ہے کہ یوں ہی چھوڑ دیے جائیں گے، جبکہ اللہ تعالی نے اُن لوگوں کو ابھی واضح ہی نہیں کر دیا کہ جنہوں نے آپ میں سے جہاد کیا مگر اللہ تعالی اور اُس کے رسول اور اُن کے ماننے والوں کے سوا کسی کو دوست نہیں بنایا۔ (یاد رکھیے کہ) جو کچھ آپ کر رہے ہیں، اللہ تعالی اُس سے خوب واقف ہے۔
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ. (17)	(قریش کے نئے اہل ایمان! آپ انہیں بیت اللہ کے منیجرز سمجھتے اور اِسی بنا پر اُن سے ہمدردی رکھتے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ) اِن مشرکوں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اللہ تعالی کی مسجدوں کو مینج کر سکیں، جبکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کے گواہ ہیں۔ وہی ہیں کہ اُن کے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہیں۔
إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ. (18)	اللہ تعالی کی مساجد کا انتظام کرنے والے تو وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو اللہ تعالی اور روز آخرت کو مانتے ہیں، نماز کا اہتمام کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ تعالی کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے ہیں۔ سو توقع ہے کہ یہی لوگ سیدھے راستے میں ہوں گے۔

سورۃ التوبہ 9: نئے اہل ایمان کی اصلاح اور دینی تربیت

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِندَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ. (19)	کیا آپ نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد الحرام کا انتظام کر دینے کو اُن لوگوں کے برابر کر دیا ہے جو اللہ تعالی اور روز آخر پر ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کیا ہے۔ اللہ تعالی کے نزدیک یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ (مسجد الحرام کے اِن منیجرز نے اپنے اوپر ظلم ڈھایا تھا اور اب) اللہ تعالی اِن ظالم لوگوں کو راہ یاب نہیں کرے گا۔
الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ. (20)	اللہ تعالی کے ہاں اُن لوگوں کا درجہ بڑا ہے جو ایمان لائے، جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے جان و مال سے اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کیا اور وہی کامیاب ہوں گے۔
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ. (21)	اُن کا رب انہیں اپنی رحمت، خوشنودی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں اُن کے لیے ہمیشہ کے لیے انجوائے منٹ ہے۔
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ. (22)	وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اِس میں شبہ نہیں کہ اجر عظیم اللہ تعالی ہی کے پاس ہے۔

سورۃ التوبہ 9: نئے اہل ایمان کی اصلاح اور دینی تربیت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ. (23)	اہل ایمان! اپنے والد اور بھائیوں کو (جو ایمان کا اعلان کر چکے مگر دل میں ایمان نہ آیا ہو تو) اپنا دوست نہ بنایئے گا، اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو پسند رکھیں تو۔ آپ میں سے جو لوگ انہیں دوست بنائیں گے، وہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ہوں گے۔
قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ. (24)	اِن سے کہہ دیجیے (اے رسول!) کہ اگر آپ کے باپ؛ بیٹے؛ بھائی؛ بیویاں؛ خاندان اور وہ فنڈ جو آپ نے کمایا ہے اور وہ بزنس جس کے نقصانات (Losses) سے آپ ڈرتے ہیں اور آپ کے وہ گھر جنہیں آپ پسند کرتے ہیں، یہ سب اگر اللہ تعالی، اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں جہاد سے زیادہ پسند ہیں تو انتظار کریجیے، یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنا فیصلہ صادر کر دے۔ (جان لیجیے گا کہ) اِس طرح کے بد عہد لوگوں کو اللہ راہ یاب نہیں کرے گا۔

سورۃ التوبہ 9: نئے اہل ایمان کی اصلاح اور دینی تربیت

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ. (25)	(نئے اہل ایمان!) حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بہت سے موقعوں پر آپ کی مدد کی تھی۔ ابھی حنین کے دن بھی، جب آپ اپنی کثرت پر فخر کر رہے تھے۔ پھر وہ آپ کے کچھ کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعتوں کے باوجود آپ پر تنگ ہو گئی، پھر آپ پیٹھ دکھا کر بھاگ کھڑے ہوئے۔
ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ. (26)	بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور اُس کے ماننے والوں پر اپنی سکینت (Comfort) نازل فرما دی تھی اور (اُن کی مدد کے لیے) ایسی فوجیں اتار دیں جنہیں آپ نے نہیں دیکھا تھا اور اُن لوگوں کو سزا دی جو (رسول کے) منکر ہیں، اور اِس طرح کے منکروں کی یہی سزا ہے۔
ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ. (27)	پھر اِس کے بعد اللہ تعالیٰ جس پر چاہے عنایت فرماتا ہے اور اُسے توبہ کی توفیق بھی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے، اُس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔

8H/630CE جنگ حنین: فتح مکہ کے فوراً بعد مکہ کے تمام لوگ ایمان لائے تھے۔ کچھ ہی دنوں میں طائف کے قریب علاقے کے تمام قبائل مکہ مکرمہ پر حملہ کرنے آگئے تھے۔ یہ جنگ الجعرانہ کے قریب ہوگئی جو مکہ مکرمہ سے 20-15 کلو میٹر ہے۔ طائف لشکر کی تعداد 6000 سے کچھ زیادہ تھے مگر اب اہل ایمان کی تعداد 12000 تھی۔

نئے اہل ایمان نے اپنی تعداد میں فخر کر لیا تھا تو اللہ تعالی نے ان کی اصلاح کرتے ہوئے انہیں کچھ منٹ کے لیے مشکل آگئی اور بھاگنے لگے تھے کیونکہ طائف کے لشکر نے ڈھیروں تیر مار دیے اور نئے اہل ایمان زخمی ہو گئے تھے۔ چند دن پہلے ہی مکہ کے سردار ابو سفیان رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گارڈ بنے اور جہاد کیا۔ ان کی آنکھ پر بھی تیر لگا لیکن ثابت قدم پھر بھی رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی کو نجران کا گورنر بنا دیا۔ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جنگ حنین میں سکون آگیا اور فتح کر لی۔ اب طائف لشکر کا بڑا حصہ بھاگ گئے لیکن 6000 فوجی تو قیدی بن گئے۔

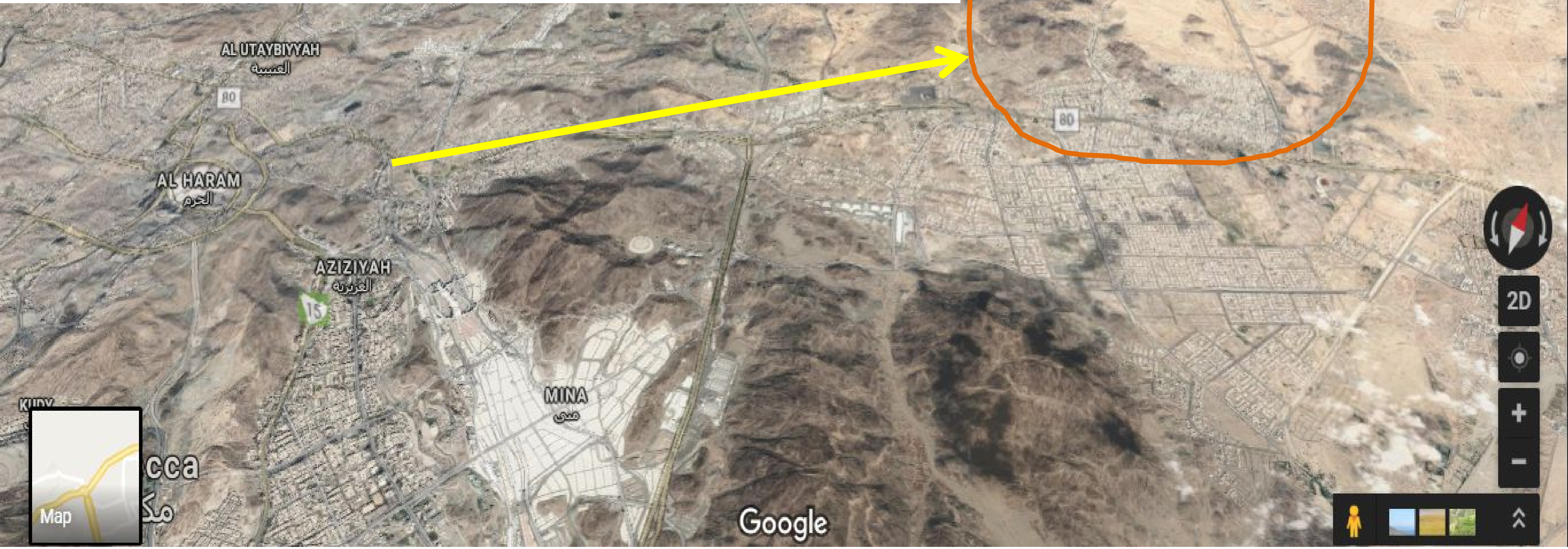

سورۃ التوبہ 9: اہل ایمان کے لیے سزا کا عمل کرنے کے طریقہ کار کے احکامات

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. (28)	اہل ایمان! یہ مشرکین بالکل ناپاک ہیں، لہٰذا اپنے اِس سال کے بعد یہ مسجد الحرام کے پاس نہ پھٹکنے پائیں اور (اِس کے نتیجے میں) اگر آپ کو تنگ دستی کا اندیشہ ہے تو (مطمئن رہیے کہ) اللہ تعالیٰ چاہے گا تو عنقریب اپنے فضل سے آپ کو غنی کر دے گا۔ اِس میں شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ علم و حکمت کا مالک ہے۔

- 9-11H/630-632CE : پورے عرب کے تمام قبائل ایمان لائے اور حج کرنے لگے۔
- 11-12H/632-633CE: جھوٹی نبوت اور زکوٰۃ کے منکرین کے خلاف ایکشن اور ان کا قتل عام
- 12-33H/633-652CE : توحید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کر کے لوگوں پر مذہبی جبر کرنے والے سپر پاورز رومن ایمپائر اور پرشین ایمپائر کی سزا اور دونوں سپر پاورز کا مکمل خاتمہ

سورۃ التوبہ 9: اہل کتاب کے لیے اسی دنیا میں سزا کا اعلان۔۔۔ مغلوبیت

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ. (29)	(اِن مشرکین کے علاوہ) اُن اہل کتاب سے بھی جنگ کر لیجیے جو اللہ تعالیٰ اور روز آخر پر (سچا) ایمان نہیں رکھتے ہیں، نہ اللہ اور اُس کے رسول کے حرام احکامات کو حرام نہیں سمجھتے ہیں اور نہ ہی دین حق کو اپنا دین بناتے ہیں۔ (اُن سے جنگ کر لیجیے) یہاں تک کہ اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں اور ماتحت بن کر رہیں۔
وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ. (30)	(اُن کا دین اب یہی ہے کہ) یہودی کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے اپنے منہ کی باتیں ہیں۔ وہ انہی (قدیم لیڈرز) منکروں کی سی بات کہہ رہے ہیں جو اُن سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اُن پر خدا کی مار، وہ کہاں سے پھرے جاتے ہیں۔

سورۃ التوبہ 9: اہل کتاب کی قرارداد جرم

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ. (31)	اللہ تعالی کے سوا انہوں نے اپنے فقہ کے علماء اور راہبوں کو (نفسیاتی غلامی کے طور پر) رب بناڈالا ہے اور مسیح ابن مریم کو بھی۔ جبکہ انہیں ایک ہی خدا کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا، اُس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ پاک ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھیراتے ہیں۔
يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ. (32)	چاہتے ہیں کہ اللہ تعالی کے اِس نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں جبکہ اللہ تعالی نے فیصلہ کر رکھا ہے کہ وہ اپنے نور کو پورا کرکے رہے گا، خواہ اِن منکروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ. (33)	وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ (اِس سرزمین کے) تمام مذاہب پر اُس کو غالب کردے، خواہ مشرکین بھی اِسے کتنا ہی ناپسند کریں۔

سورۃ التوبہ 9: اہل کتاب کی قرارداد جرم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ. (34)	اہل ایمان ! اِن فقہا کے علماء اور راہبوں میں اکثر ایسے ہیں جو لوگوں کا مال باطل طریقوں سے کھاتے اور اللہ تعالی کی راہ سے روکتے ہیں۔ سو اُن لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے جو (اِن میں سے مسیح کے احکامات کے خلاف) سونا اور چاندی ڈھیر کر رہے ہیں اور اُسے اللہ تعالی کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہیں۔
يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ. (35)	اُس دن جب اُن کے اِس سونے اور چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی، پھر اُن کی پیشانیاں، اُن کے پہلو اور اُن کی پیٹھ اُس سے داغی جائیں گی —— یہی ہے جس کو تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا، سو چکھو اُس کو جو تم جمع کرتے رہے ہو۔

اہل ایمان کے لیے جزا۔۔اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت کی کامیابی

1. جنگ خندق 5H/627CE
2. جنگ خیبر 7H/629CE
3. فتح مکہ 8H/630CE
4. پورے عرب۔۔۔عمان، عرب امارات، کویت، قطر، بحرین اور یمن کی فتح 8-10H/630-632CE
5. جعلی نبیوں کی فتح 11H/633CE
6. عراق کی فتح 12H/634CE
7. ایران، فلسطین، لبنان اور مصر کی فتح 15H/637CE
8. تاجکستان، ازبکستان، ترکمانستان، افغانستان، لیبیا، تیونس، الجیریا اور مراکش کی فتح 15-36H/636-658

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد کا دور

1. سندھ، پنجاب اور اسپین کی فتح 92H/714CE
2. ملیشیا، انڈونیشیا، سری لنکا، بنگلہ دیش، فیلپین، چین، درمیانی افریقہ کے ذریعے دعوت 900-1100H/1520-1721CE
3. یورپ، امریکہ، آسٹریلیا، جاپان، کوریا اور جنوبی افریقہ کی دعوت 1200/1822CE-Today

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں دعوت کی کامیابی

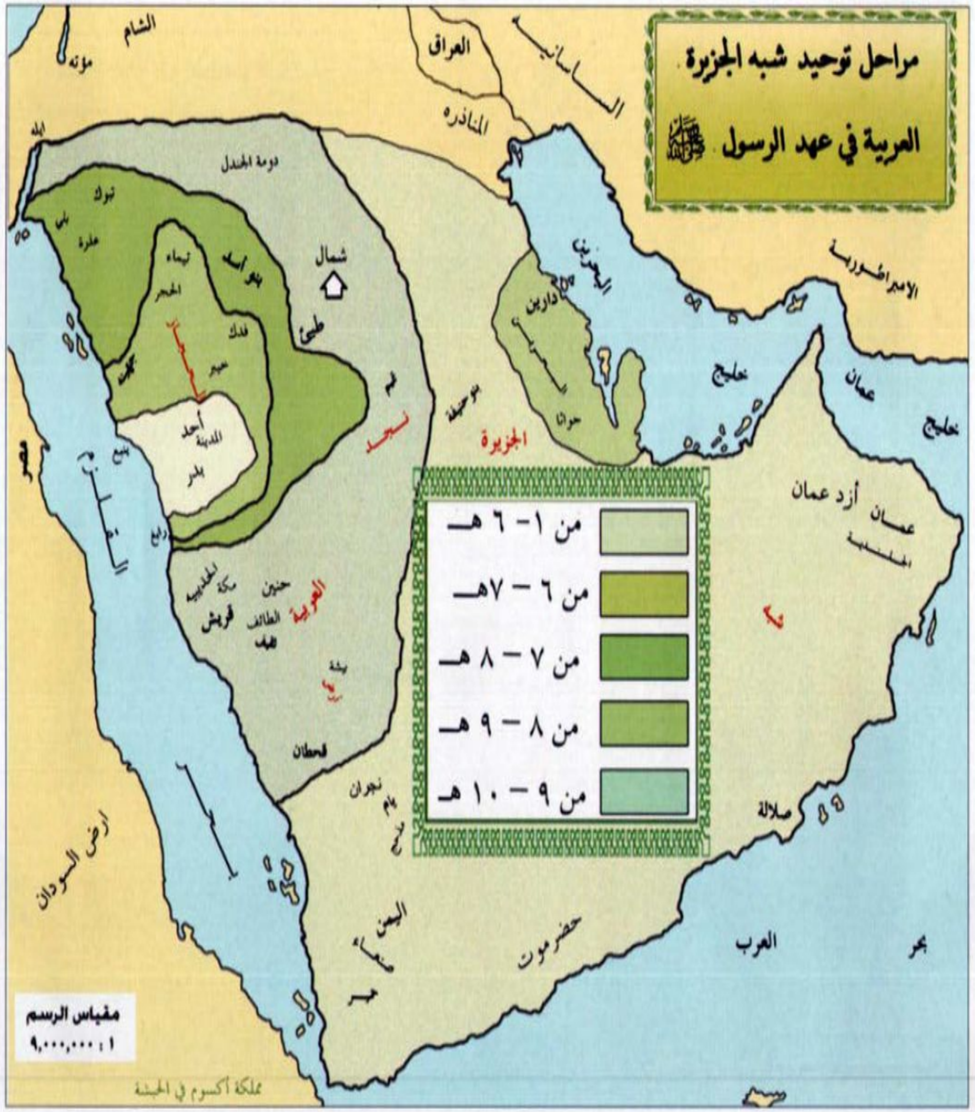

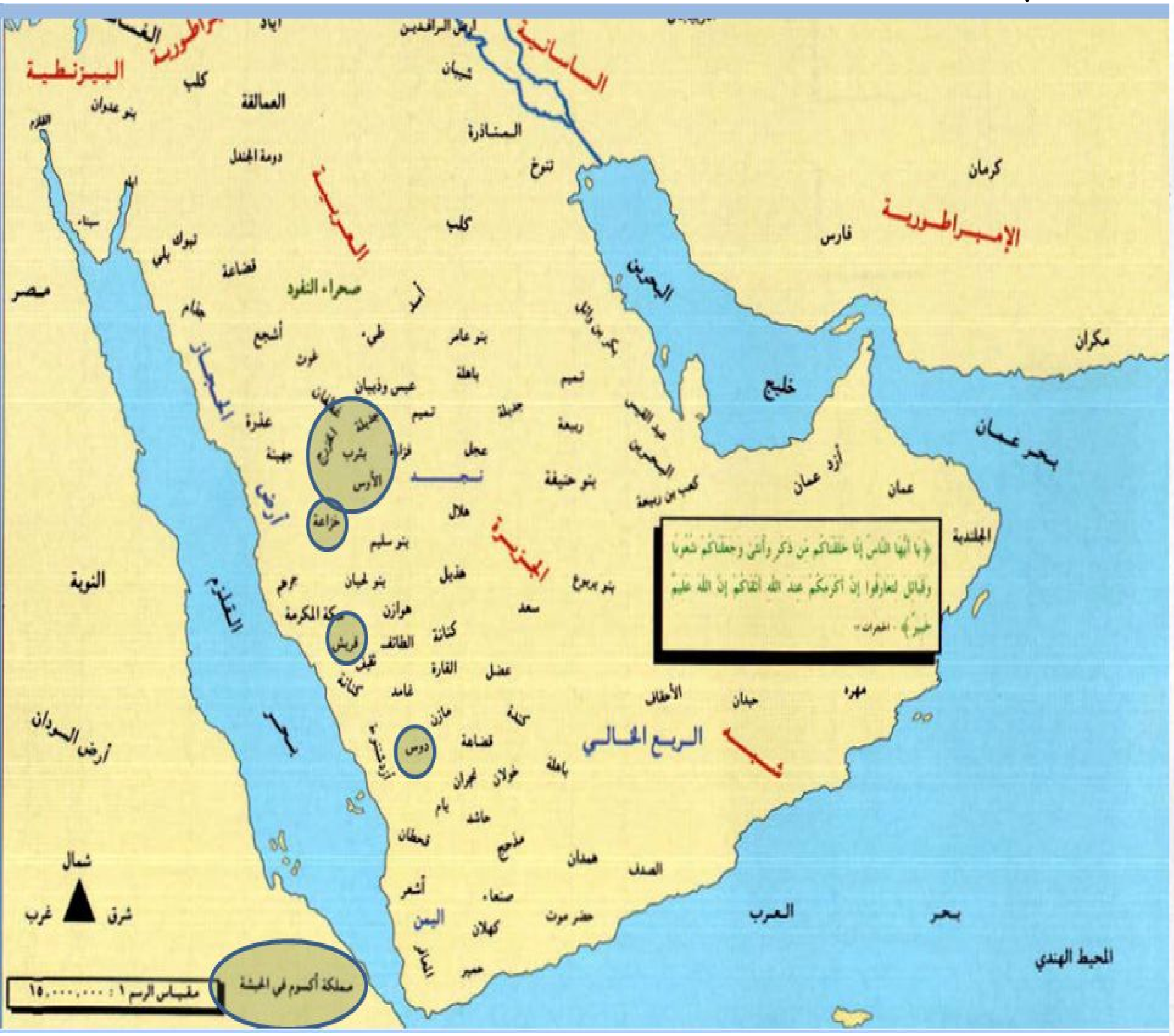

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیگر ممالک کے بادشاہوں کی دعوت اور آخری خطوط میں الٹی میٹم

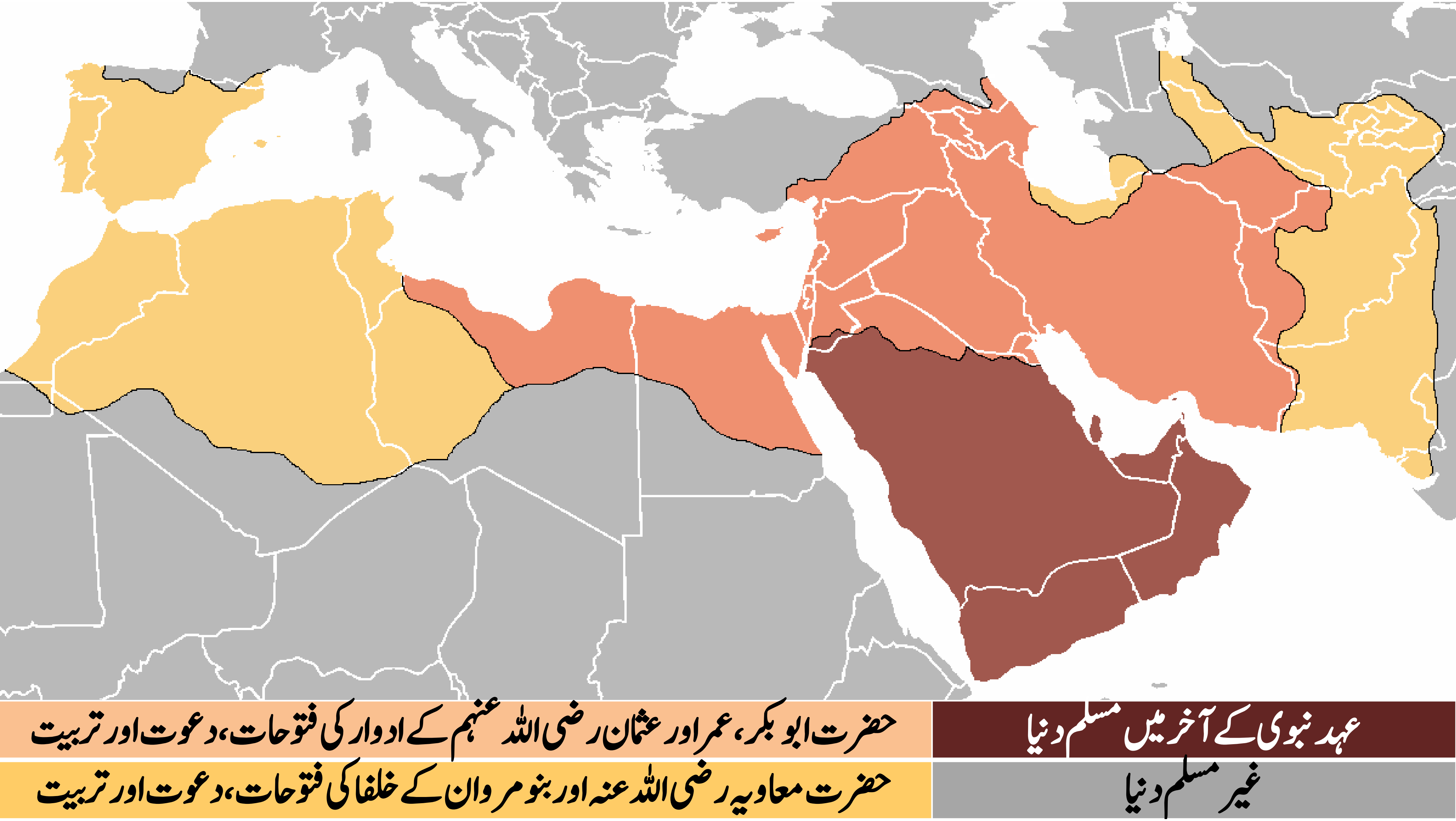
عہد نبوی کے آخر میں مسلم دنیا
حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار کی فتوحات، دعوت اور تربیت
غیر مسلم دنیا
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور بنو مروان کے خلفا کی فتوحات، دعوت اور تربیت

قرآن مجید کی دعوت اور تربیت کا فروغ

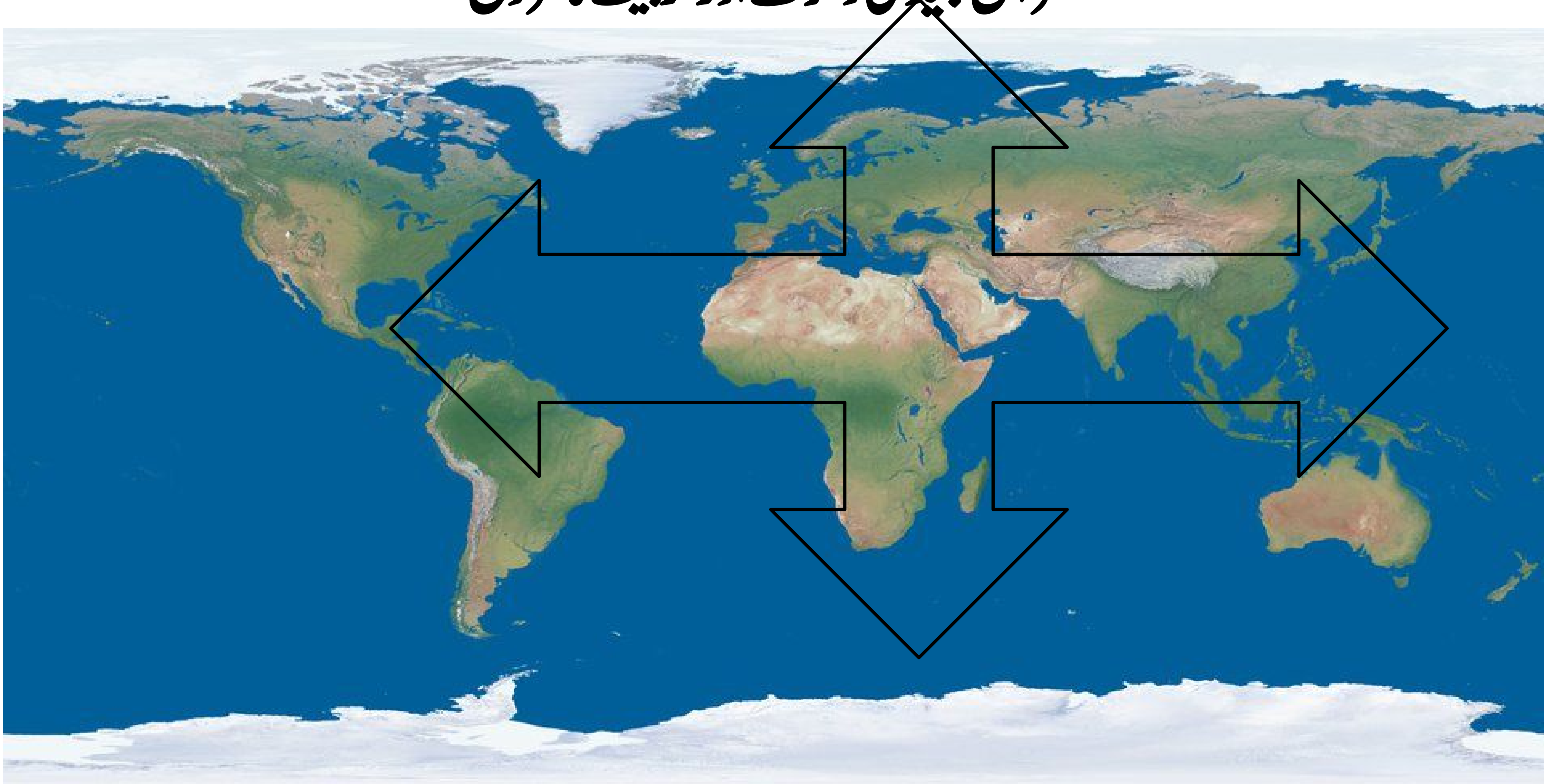

مسلمانوں کا تہذیبی عروج وزوال

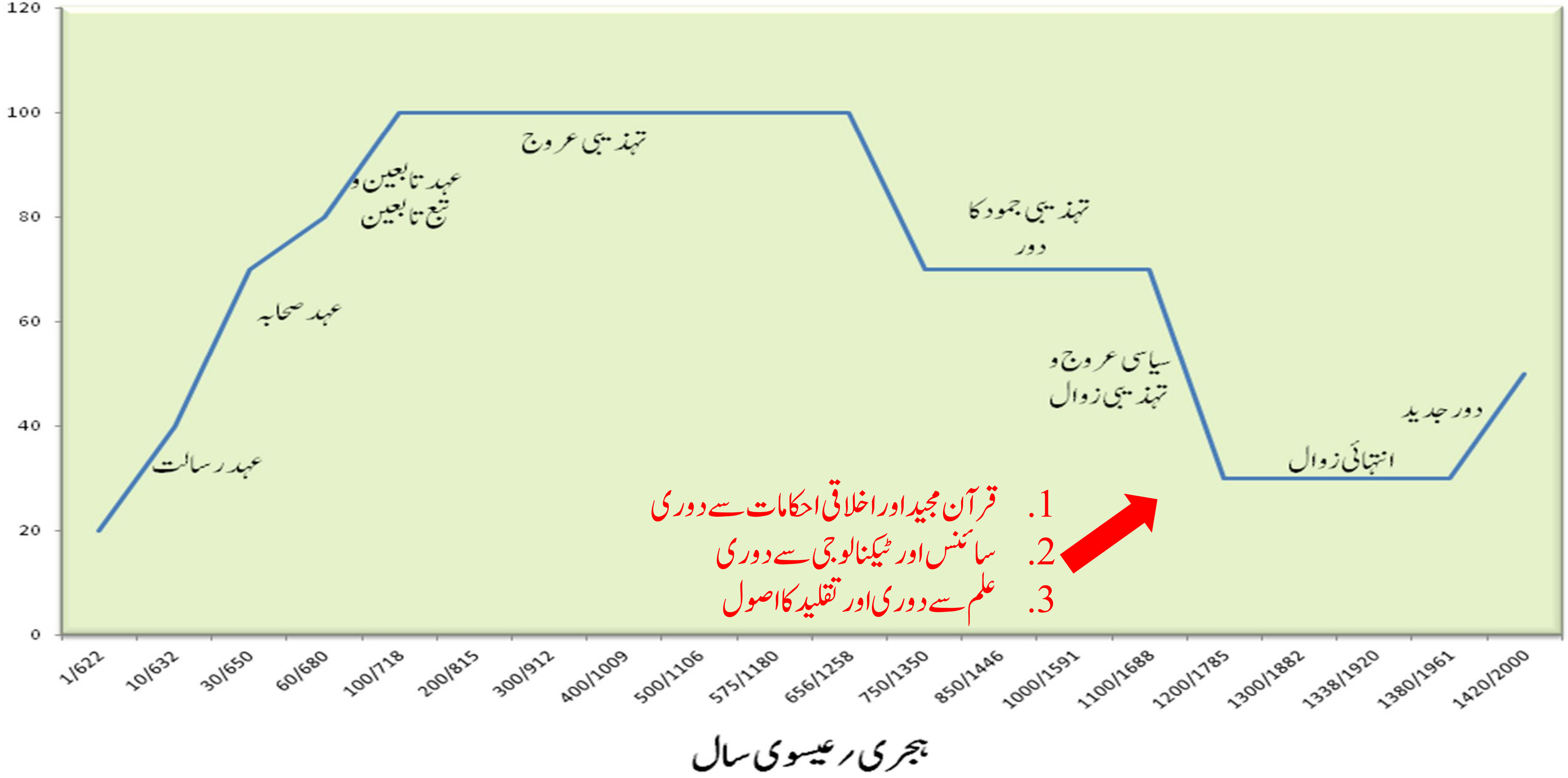

مسلمانوں کا سیاسی عروج وزوال

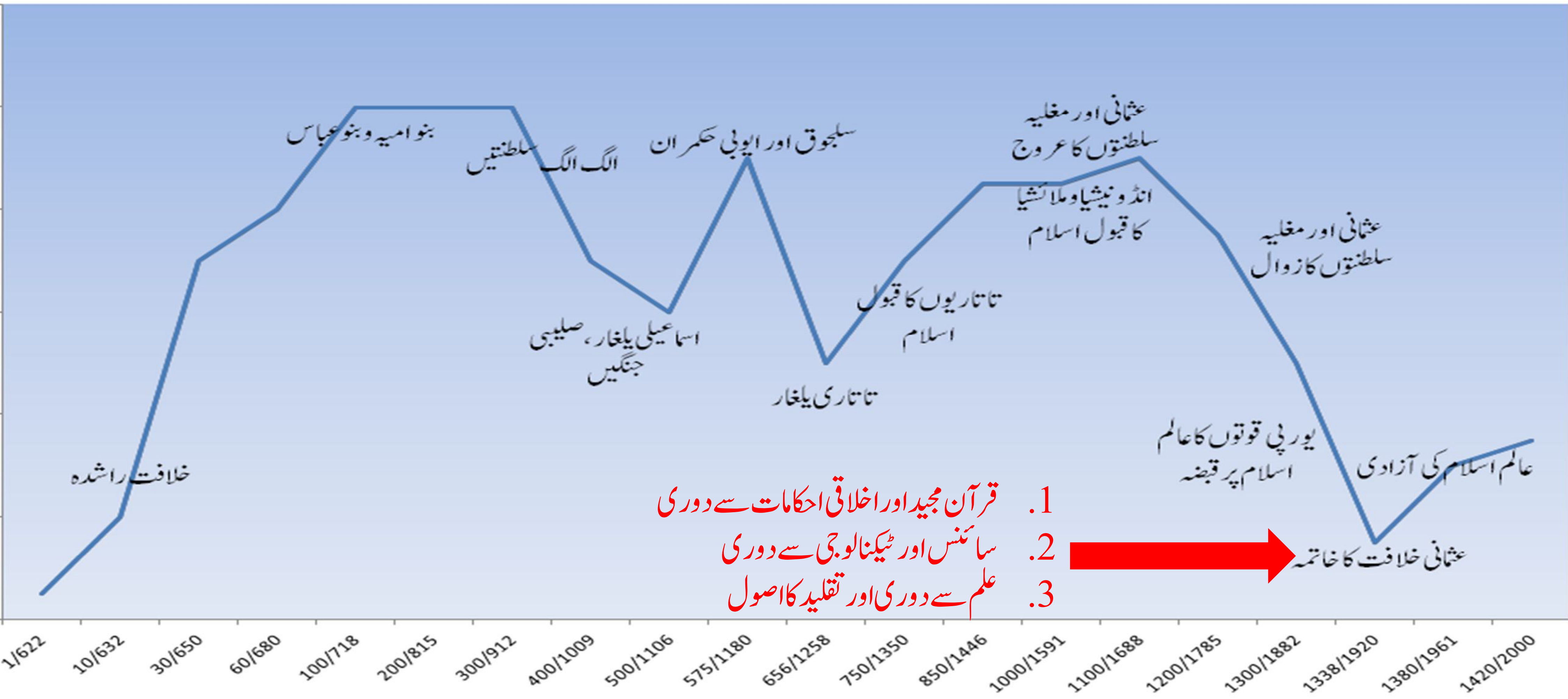

ہجری اور عیسوی سال

سورۃ التوبہ 9: قریش کی بدعت۔۔۔جنگ سے پاک مہینوں میں تبدیلیاں

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ. (36)	(اہل ایمان! آپ اِن سے جنگ کر لیجیے اور یاد رکھیے گا کہ) اللہ کے نزدیک، جس دن سے اُس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے، مہینوں کی تعداد اللہ تعالی کے کائناتی قانون میں 12 ہی ہیں جن میں 4 مہینے حرمت والے ہیں (جن میں حج و عمرہ کے لیے جنگ حرام ہے۔) یہی دین قائم ہے، سو اِن 4 مہینوں میں (کسی کے خلاف اقدام سے) اپنی جان پر کوئی ظلم نہ کر بیٹھیے گا اور مشرکوں سے (خاص کر) سب مل کر جنگ کیجیے گا، جس طرح وہ سب مل کر آپ سے لڑتے ہیں اور جان رکھیے گا کہ اللہ تعالی اُن کے ساتھ ہے جو زیادتی سے بچنے والے ہوں۔
إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ. (37)	(حقیقت یہ ہے کہ) مہینوں کی تبدیلیاں کرنا اِن کے کفر ہی میں ایک اضافہ ہے جس سے یہ منکرین گمراہی میں مبتلا کیے جاتے ہیں۔ کسی سال یہ حرام مہینے کو حلال بنا لیتے ہیں اور کسی سال اُس کو حرام بنا دیتے ہیں تاکہ اللہ تعالی کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی گنتی پوری کر کے اللہ تعالی کے حرام کیے ہوئے کو (اپنے لیے) حلال بنا لیں۔ اِن کے برے اعمال اِن کے لیے خوش نما بنا دیے گئے ہیں۔ اللہ تعالی کا فیصلہ ہے کہ اِس طرح کے منکر لوگوں کو وہ راہ یاب نہیں کرے گا۔

حضرت ابراہیم علیہ الصلوہ والسلام کے زمانے سے حج و عمرہ کے 4 ماہ تک جنگ حرام تھی تاکہ تمام لوگ آسانی سے حج و عمرہ کر سکیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ عرصہ پہلے قریش جو حج کے منیجر تھے، تو انہوں نے یہ بدعت ایجاد کی تھی کہ وہ حرام مہینوں کے ٹائم کو آگے پیچھے کر دیتے تھے تاکہ حج کے موقع پر دیگر قبائل کے لوگ بڑا فنڈ مکہ مکرمہ لا سکیں۔ اللہ تعالی نے بتا دیا کہ کس طرح بدعت اپنے مفادات کے لیے کی تھی۔ اسی قسم کی کئی اور مفاد پرستی کی بدعتیں آج کل بھی موجود ہیں۔

Moon Calendar

1. **Muharram = محرم**
2. Safar = صفر
3. Rabi Al-Awwal = ربیع الاول
4. Rabi Al-Akhar = ربیع الآخر
5. Jumada Al-Awwal = جمادی الاول
6. Jumada Al-Akhirah = جمادی الآخر
7. **Rajab = رجب**
8. Shaban = شعبان
9. Ramadan = رمضان
10. Shawwal = شوال
11. **Dhul Qadah = ذوالقعدۃ**
12. **Dhul Hajj = ذوالحج**

حضرت ابراھیم علیہ الصلوہ والسلام کے زمانے سے حج و عمرہ کے 4 ماہ تک جنگ حرام تھی تاکہ تمام لوگ آسانی سے حج و عمرہ کر سکیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم سے کچھ عرصہ پہلے قریش جو حج کے منیجرز تھے، انھوں نے یہ بدعت ایجاد کی تھی کہ وہ حرام مہینوں کے ٹائم کو آگے پیچھے کر دیتے تھے تاکہ حج کے موقع پر دیگر قبائل کے لوگ بڑا فنڈ مکہ مکرمہ لا سکیں۔ اللہ تعالی نے بتادیا کہ کس طرح بدعت اپنے مفادات کے لیے کی تھی۔ اسی قسم کی کئی اور مفاد پرستی کی بدعتیں آج کل بھی موجود ہیں۔

سورۃ التوبہ 9: فتح مکہ کے بعد نئے اہل ایمان کی اصلاح اور دینی تربیت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ. (38)	اہل ایمان! آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ جب آپ سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالی کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلیں تو زمین پر ڈھیر ہوئے جاتے ہیں۔ کیا آپ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں؟ سو (حقیقت یہ ہے کہ) دنیا کی زندگی کا یہ سر و سامان تو آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا۔
إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (39)	(اِس لیے اٹھیے) اگر نہیں اٹھیں گے تو (یاد رکھیے کہ) اللہ تعالی آپ کو دردناک سزا دے گا اور آپ کی جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا اور آپ اللہ تعالی کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے۔ اللہ تعالی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

معرکہ تبوک 9H/631CE: جب پورے عرب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکومت بن گئی تھی تو اس وقت دنیا کی دونوں سپر پاورز رومن ایمپائر اور پرشین ایمپائر نے عرب ملک پر حملے کی پلاننگ کر دی تھی۔ اس پر شروع میں ریکی کی بنیاد پر معلوم ہو گیا تھا کہ رومن ایمپائر کا لشکر مدینہ منورہ کی طرف آ جائے گا۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام قبائل کے تمام مخلص اہل ایمان 30,000 کو اکٹھا کیا اور اردن (Jorden) کی طرف چلے گئے۔ جب آپ تبوک شہر تک پہنچے تو اس کے قریب ہی اردن کی چھوٹی ریاستوں نے سرنڈر کر دیا اور جنگ نہیں ہوئی۔ رومن بادشاہ نے جب سنا تو وہ ڈر گیا اور اس نے مدینہ منورہ کی طرف اپنے لشکر کو روک دیا اور جنگ ہوئی ہی نہیں۔ جو لوگ اس سفر میں ڈر کر نہ گئے تو سب صحابہ کرام کو واضح ہو گیا کہ یہی منافقین ہیں۔

سورۃ التوبہ 9: فتح مکہ کے بعد نئے اہل ایمان کی اصلاح اور دینی تربیت

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. (40)	اگر آپ رسول کی مدد نہیں کریں گے تو کچھ پروا نہیں، اِس لیے کہ اُس کی مدد تو اللہ تعالی نے اُس وقت فرمائی، جب انہی منکروں نے (ہجرت کے وقت رسول) کو اِس طرح نکالا تھا کہ وہ صرف دو افراد (رسول اللہ اور ابو بکر صدیق) میں کا دوسرا تھا، جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے (اور دیگر قبائل کے سینکڑوں دہشت گرد غار کے قریب آ گئے تھے۔) جب وہ (رسول) اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غم نہ کیجیے، اللہ تعالی ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالی نے اُس وقت اُس پر اپنا سکون نازل فرمایا اور ایسے لشکروں سے اُس کی مدد کی جو آپ کو نظر نہیں آئے اور منکروں کی بات اُس نے نیچی کر دی اور اللہ تعالی کی بات ہی اونچی رہی۔ اللہ تعالی زبردست ہے، وہ بڑی حکمت والا ہے۔
انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ. (41)	آپ نکلیے، خواہ آپ ہلکے ہوں یا بوجھل، اور اپنے جان و مال سے اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کریں۔ یہ آپ کے لیے بہتر ہے، اگر آپ جان لیں۔

الحرم
Saudi Post
البريد السعودي
(حي الهجره)
Ghar Thowr
Mountain for hiking
with a notable cave
2D
Map
Google

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ. (42)	(اے رسول!) اگر فائدہ نزدیک اور سفر ہلکا ہوتا تو یہ لوگ ضرور آپ کے پیچھے ہو لیتے، مگر یہ منزل اِن پر کٹھن ہو گئی۔ اب یہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم نکل سکتے تو ضرور آپ کے ساتھ نکلتے۔ یہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ یہ بالکل جھوٹے ہیں۔
عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ. (43)	(اے رسول!) اللہ تعالیٰ آپ کو معاف کر دے، آپ نے (اِس سفر سے) انہیں رخصت کی اجازت کیوں دے دی تھی؟ (آپ کو چاہیے تھا کہ ایسا نہ کرتے) تا کہ آپ پر کھل جاتا کہ کون سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی آپ جان لیتے۔
لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ. (44)	جو لوگ اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر سچا ایمان رکھتے ہیں، وہ کبھی آپ سے اجازت مانگنے نہیں آئیں گے کہ انہیں اپنے جان و مال کے ساتھ جہاد سے معاف رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ اُن کو خوب جانتا ہے (جن کے عذر حقیقی ہیں اور) جو اُس سے ڈرنے والے ہیں۔

معرکہ تبوک 9H/631CE: رومن بادشاہ کے لشکر سے ڈرتے ہوئے جو لوگ اس سفر میں ڈر کر نہ گئے اور معذرت کرنے لگے تو سب صحابہ کرام کو واضح ہو گیا کہ یہی منافقین ہیں۔ تمام عرب قبائل بظاہر ایمان لا چکے تھے لیکن ان میں بہت سے منافقین اندر تھے۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ. (45)	آپ سے رخصت مانگنے تو وہی آتے ہیں جو اللہ تعالی پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں، سواپنے اِسی شک میں حیران بھٹک رہے ہیں۔
وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ. (46)	اگر وہ نکلنا چاہتے تو ضرور اُس کا کچھ سامان کرتے، لیکن اللہ تعالی نے اُن کا اٹھنا پسند نہیں کیا، اِس لیے انہیں روک کر بٹھادیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

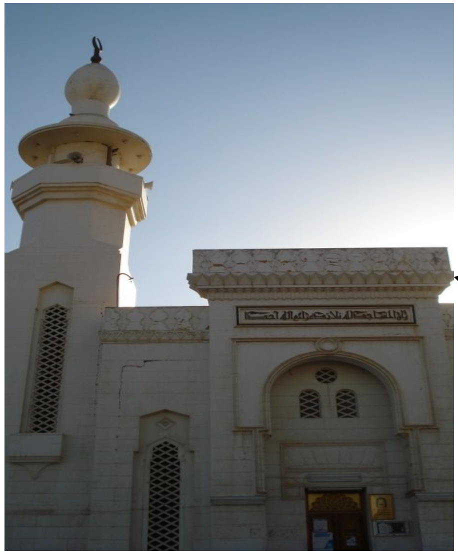

غزوہ تبوک

تبوک شہر سعودی عرب کے اردن بارڈر کے قریب آثار قدیمہ ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں پر پڑاؤ فرمایا تھا۔

اب یہاں مسجد الرسول بن گئی ہے۔

9H/631CE غزوہ تبوک

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ. (47)	(حقیقت یہ ہے کہ) اگر یہ منافق لوگ آپ کے اندر شامل ہو کر نکلتے تو آپ کے لیے خرابی ہی کو بڑھانے کا باعث بنتے اور آپ کے درمیان اِن کی سب دوڑ دھوپ فتنہ انگیزی کے لیے ہوتی، اِس لیے کہ آپ کے اندر ایسے بھی ہیں جو کان لگا کر اِن کی سن لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِن ظالموں کو خوب جانتا ہے۔
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ. (48)	انھوں نے پہلے بھی فتنہ انگیزی کی کوشش کی ہے اور آپ کے لیے معاملات کا الٹ پھیر کرتے رہے ہیں، یہاں تک کہ اِن کی مرضی کے خلاف حق آیا اور اللہ تعالیٰ کا حکم ظاہر ہو گیا۔
وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ. (49)	اِن میں ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ مجھے رخصت دیجیے اور مجھ کو امتحان میں نہ ڈالیے ـــــ سن لیجیے، یہ فتنے میں پڑ چکے ہیں اور (اب) جہنم اِن منکروں کو گھیرے ہوئے ہے۔
إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ. (50)	اگر آپ کو کوئی اچھائی پیش آتی ہے تو انہیں دکھ ہوتا ہے اور آپ پر کوئی مصیبت آ جائے تو کہتے ہیں کہ (بہت مزا آیا) ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا اور خوش خوش لوٹتے ہیں۔
قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ. (51)	انہیں بتا دیجیے کہ ہمیں وہی چیز پہنچے گی جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے (پلان میں) لکھ رکھی ہے۔ وہ ہمارا مولیٰ ہے اور ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ. (52)	اِن سے کہہ دیجیے کہ آپ ہمارے معاملے میں جس چیز کے منتظر ہیں، وہ اِس کے سوا کیا ہے کہ دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی ہے۔ لیکن ہم آپ کے معاملے میں جس چیز کے منتظر ہیں، وہ یہ ہے کہ اللہ تعالی آپ پر اپنے ہاں سے عذاب بھیجے گا یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو انتظار کر لیجیے، ہم بھی آپ کے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہیں۔
قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ. (53)	(اپنی منافقت کو چھپانے کے لیے یہ کچھ نہ کچھ خرچ کرنے کے لیے بھی تیار ہو جاتے ہیں) مگر اِن سے کہہ دیجیے: ”آپ اپنے مال خوشی سے خرچ کر لیں یا ناخوشی سے، وہ آپ سے ہر گز قبول نہ کیے جائیں گے، اِس لیے کہ آپ معاہدے کو توڑنے والے لوگ ہیں۔“
وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ. (54)	اِن کا جہاد کے لیے اخراجات قبول نہیں ہے تو اِس کی وجہ اِس کے سوا کچھ نہیں کہ انہوں نے اللہ تعالی اور اُس کے رسول سے کفر کیا ہے۔ نماز کے لیے آتے ہیں تو مارے باندھے آتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں تو بادل ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔
فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ. (55)	سو اِن کے مال و اولاد کو کچھ وقعت نہ دیجیے، اللہ تعالی تو اب یہی چاہتا ہے کہ اِن کے ذریعے سے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور اِن کی جانیں اِس حالت میں نکلیں کہ یہ کافر بن کر مریں۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرار داد جرم اور سزا

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ. (56)	یہ اللہ تعالی کی قسمیں کھا کھا کر اطمینان دلاتے ہیں کہ آپ میں سے ہیں، جبکہ یہ آپ میں سے نہیں ہیں، بلکہ ایسے لوگ ہیں جو ڈرتے ہیں۔
لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ. (57)	اگر یہ کوئی ٹھکانا، کوئی غار یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ پا لیتے تو رسی تڑا کر اُدھر بھاگ کھڑے ہوتے۔
وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ. (58)	(اے رسول!) اِن میں ایسے بھی ہیں جو صدقات (کی تقسیم) کے معاملے میں آپ پر اعتراض کرتے ہیں۔ (یہ وہ لوگ ہیں جنہیں لالچ نے آپ کے ساتھ باندھ رکھا ہے۔) چنانچہ اگر اُس مال میں سے انہیں دیا جائے تو راضی رہتے ہیں اور اُس میں سے نہ دیا جائے تو فوراً ناراض ہو بیٹھ جاتے ہیں۔
وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ. (59)	اِن کے لیے کہیں بہتر ہوتا، اگر یہ اُس پر راضی رہتے جو اللہ اور اُس کے رسول نے انہیں دے دیا تھا اور کہتے کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے، اللہ تعالی آگے اپنے فضل سے ہم کو بہت کچھ دے گا اور اُس کا رسول بھی، ہمیں تو بس اللہ تعالی ہی سے چاہیے۔

سورۃ التوبہ 9: زکوۃ پر منافقین کے الزام کا جواب

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. (60)	فائنانشل فنڈ (انہیں بتادیجیے کہ زکاۃ اور دیگر سرکاری فنڈ کا استعمال یہاں ہو رہا ہے۔) 1. تو در حقیقت غریب لوگ اور مساکین کے لیے ہیں۔ 2. اُن کے لیے جو اُن کے ایڈمنسٹریشن پر مامور ہوں۔ 3. اُن کے لیے جن کی تالیف قلب مطلوب ہے (تاکہ وہ قبائل جو سچے ایمان پر نہیں آئے اور حملہ کرنا چاہتے ہیں تو ان کا دل مطمئن ہو جائے اور پھر منافقت سے بچ جائیں۔) 4. مزید اِس لیے کہ (غلامی کے) گردنوں کے چھڑانے میں۔ 5. مقروض کے سنبھالنے میں۔ 6. اللہ تعالی کی راہ میں۔ 7. اور مسافروں کی بہبود کے لیے خرچ کیے جائیں۔ یہ اللہ تعالی کا مقرر کردہ فرض حکم ہے جبکہ اللہ تعالی علم و حکمت کا مالک ہے۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. (61)	انہی میں وہ لوگ بھی ہیں جو (اپنی باتوں سے) رسول کو دکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو بیوقوف ہے۔ کہہ دیجیے، وہ تمہاری بھلائی کے لیے کان سن لیتے ہیں۔ وہ اللہ تعالی پر ایمان رکھتا ہے، ایمان والوں پر اعتماد کرتا ہے اور اُن کے لیے سراسر رحمت ہے جو آپ میں سے پوری سچائی کے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ (سن لیجیے کہ) جو اللہ تعالی کے رسول کو دکھ دے رہے ہیں، اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ. (62)	وہ آپ کے سامنے اللہ تعالی کی قسمیں کھاتے ہیں کہ آپ راضی کریں، حالانکہ اگر وہ مومن ہیں تو اللہ اور اُس کا رسول زیادہ حقدار ہیں کہ وہ اُس کو راضی کر لیں۔
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ. (63)	کیا وہ نہیں جانتے کہ جو اللہ تعالی اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے گا، اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔
يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ. (64)	یہ منافق ڈرتے ہیں کہ کہیں اُن پر کوئی ایسی سورت نہ اتار دی جائے جو اُن کے دلوں کے بھید اُن پر کھول دے۔ اِن سے کہہ دیجیے، (کچھ دیر اور) مذاق اڑا لو، اللہ تعالی اُس چیز کو کھول کر رہے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔
وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ. (65)	(اِن کے اِس رویے کے بارے میں) اگر اِن سے پوچھیں گے تو کہہ دیں گے کہ ہم تو محض مذاق اور دل لگی کر رہے تھے۔ اِن سے کہہ دیجیے: "کیا آپ اللہ تعالی، اُس کی آیات اور اُس کے رسول سے مذاق کر رہے تھے؟

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ. (66)	باتیں نہ بنائیں، آپ نے ایمان کے اعلان کے بعد پھر کفر کیا ہے۔ اگر ہم آپ کے کسی گروہ سے درگذر بھی کر لیں گے تو دوسرے کو ضرور (اِسی دنیا میں) سزا دیں گے، اِس لیے کہ وہ فی الواقع مجرم ہیں۔"
الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ. (67)	منافق مرد اور منافق عورتیں، سب ایک ہی طرح کے لوگ ہیں۔ یہ برائی کی تلقین کرتے، نیکی سے روکتے اور اپنے ہاتھ (ہر خیر کے لیے) بند رکھتے ہیں۔ یہ اللہ تعالی کو بھول گئے تو اللہ تعالی نے بھی انہیں بھلا دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہی منافق ہیں جو بڑے بد عہد ہیں۔
وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ. (68)	اِن منافق مردوں، منافق عورتوں اور کھلے منکروں سے اللہ تعالی نے جہنم کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔ اِن کے لیے یہی کافی ہے۔ اِن پر اللہ تعالی کی لعنت ہے اور اِن کے لیے دائمی عذاب ہے۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ. (69)	(ایمان کا جھوٹا دعویٰ کرنے والو!) انہی لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے ہو گزرے تھے۔ وہ زور میں تم سے زیادہ اور مال واولاد کی کثرت میں تم سے بڑھے ہوئے تھے۔ سو انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا اور تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھالیا تھا، اُسی طرح جیسے تمہارے اگلوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا تھا اور تم نے وہی بحثیں کرلیں، جیسی انہوں نے بحثیں کرلی تھیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور یہی نامراد ہوچکے ہیں۔
أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ. (70)	کیا انہیں اُن لوگوں کی انفار میشن نہیں پہنچی جو اِن سے پہلے گزر چکے —— نوح کی قوم، عاد و ثمود، ابراہیم کی قوم، مدین والوں اور اُن شہروں کی خبر جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔ اُن کے رسول اُن کے پاس کھلم کھلا ثبوت لے کر آئے تھے۔ سو ایسا نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اُن پر ظلم کرتا، بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے تھے۔

ان اقوام کے آثار قدیمہ موجود ہیں جو اللہ تعالی کے رسولوں کی اقوام تھیں۔

سورۃ التوبہ 9: اہل ایمان مخلصین کی جزا

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. (71)	مومن مرد اور مومن خواتین، وہ بھی ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ (اِن منافقوں کے برخلاف) وہ بھلائی کی تلقین کرتے اور برائی سے روکتے ہیں، نماز کا اہتمام کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنھیں اللہ تعالی عنقریب اپنی رحمت سے نوازے گا۔ اِس میں شبہ نہیں کہ اللہ تعالی زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے۔
وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. (72)	اِن مومن مردوں اور مومن خواتین سے اللہ تعالی کا وعدہ ہے اُن باغوں کے لیے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور ہمیشہ کی زندگی کے باغوں میں پاکیزہ بلڈنگ کے لیے۔ اللہ تعالی کی خوشنودی، وہ سب سے بڑھ کر ہے کہ یہی بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ. (73)	اے نبی! اِن سب منکرین اور منافقین سے جہاد کیجیے اور اِن کے لیے سخت بن جایئے۔ اِن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ نہایت برا ٹھکانا ہے۔
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ ۖ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ. (74)	یہ اللہ تعالی کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے وہ بات نہیں کہی، حالانکہ کفر کی وہ بات انہوں نے ضرور کہی ہے اور اِس طرح اسلام لانے کے بعد کفر کے مرتکب ہوگئے ہیں اور انہوں نے وہ چاہا ہے جو پا نہیں سکتے ہیں۔ اِن کی یہ دشمنی اِسی بات کا صلہ ہے کہ اللہ تعالی اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے اِن کو غنی کر دیا ہے۔ سو اگر یہ اب بھی توبہ کر لیں تو اِن کے لیے بہتر ہے اور اگر اگنور ہی کر لیں گے تو اللہ اِن کو دردناک سزا دے گا، اسی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ زمین میں اِن کا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔
وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ. (75)	اِن میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ تعالی سے معاہدہ کیا تھا کہ اگر اُس نے ہم کو اپنے فضل سے نوازا تو ہم ضرور (خدمت کے لیے) اخراجات کریں گے اور خوب نیکیاں کرنے والوں میں سے ہوں گے۔
فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ. (76)	مگر جب اللہ تعالی نے اپنے فضل سے اُن کو عطا فرمایا تو اُس میں کنجوسی کرنے لگے اور برگشتہ ہو کر منہ پھیر لیا۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ. (77)	سواِس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالی نے اُس دن تک کہ اُس سے ملیں گے، اُن کے دلوں میں منافقت بٹھادیا، اِس لیے کہ انہوں نے اللہ تعالی سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اِس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے رہے تھے۔
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ. (78)	کیااُن کو خبر نہیں کہ اللہ تعالی اُن کے سیکرٹ پلان اور اُن کی سرگوشیوں کو جانتا ہے جبکہ اللہ تعالی ہر غیب کو خوب جاننے والا ہے۔
الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. (79)	وہ جو فائنانشل فنڈ کے معاملے میں اُن مسلمانوں پر اعتراض کرتے ہیں جو خوش دلی سے دیتے ہیں اور جن کے پاس دینے کے لیے وہی کچھ ہے جو وہ اپنی محنت مزدوری سے کما لاتے ہیں تو اُن کا وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ اللہ تعالی اِن مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑا دیتا ہے اور اِن کے لیے دردناک عذاب ہے۔
اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ. (80)	آپ اِن کے لیے مغفرت چاہیں یا نہ چاہیں۔ اگر آپ ستر مرتبہ بھی اِن کے لیے مغفرت چاہیں گے تو اللہ تعالی اِن کو معاف کرنے والا نہیں ہے۔ اِس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور اِس طرح کے بدعہد لوگوں کو اللہ تعالی راستہ نہیں دکھاتا۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ. (81)	(تبوک کے اِس سفر میں) جو لوگ پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے، وہ اللہ کے رسول سے پیچھے بیٹھ رہنے پر بہت خوش ہوئے اور انہیں اچھا نہیں لگا کہ اپنے جان و مال سے اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کریں۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ اِس گرمی میں نہ نکلنا۔ کہہ دیجیے کہ جہنم کی آگ اِس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔اے کاش! وہ سمجھتے!
فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ. (82)	اب وہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ، اُس کے بدلے میں جو کچھ کرتے رہے تھے۔
فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ. (83)	تو (اے رسول!) اللہ اُن میں سے کسی گروہ کی طرف اگر آپ کو واپس لے جائے اور وہ آپ سے جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو صاف کہہ دیجیے گا کہ آپ میرے ساتھ کبھی نہ نکل سکیں گے اور نہ میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے جنگ کر سکیں گے۔ آپ نے پہلے بیٹھ رہنے کو پسند کیا تو اب بھی اُن کے ساتھ بیٹھے رہیے جو پیچھے رہنے والے ہیں۔
وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ. (84)	آئندہ اُن میں سے جو مر جائے، اُس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھیے گا اور نہ اُس کی قبر پر (دعا کے لیے) کھڑے ہو جائیے گا، اِس لیے کہ انہوں نے اللہ تعالی اور اُس کے رسول کا انکار کر لیا ہے اور اِس حال میں مرے ہیں کہ بدعہد تھے۔
وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ. (85)	آپ اُن کے مال و اولاد کو کچھ وقعت نہ دیجیے گا، اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اِن کے ذریعے سے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور اُن کی جانیں اِس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہو کر مریں۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا اور اہل ایمان کے لیے جزا

وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ. (86)	جب کوئی سورت اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لائیں، جس طرح کہ ایمان لانے کا حق ہے اور اُس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کریں تو اُن کی طاقت والے بھی آپ سے رخصت مانگنے آ کھڑے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجیے، ہم یہاں ٹھیرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں گے۔
رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ. (87)	انہوں نے پسند کیا کہ اُن خواتین کے ساتھ ہوں جو پیچھے گھروں میں بیٹھی رہتی ہیں اور اُن کے دلوں پر اِس کے نتیجے میں سیل کر دی گئی ہے، اِس لیے کچھ نہیں سمجھتے۔
لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (88)	اللہ تعالی کے رسول نے البتہ اپنے جان و مال سے جہاد کیا ہے اور اُن لوگوں نے بھی جو اُس کے ساتھ ایمان لائے ہیں، اور اب وہی ہیں جن کے لیے (دنیا و آخرت کی) بھلائیاں ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. (89)	اللہ تعالی نے اُن کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ التوبہ 9: دیہاتی افراد کی ایمان میں کمزوری اور اس کے برعکس دیگر مخلصین کے نتائج

۞جَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. (90)	دیہاتی عربوں میں سے بھی بہانہ کرنے والے آئے کہ انہیں بھی (پیچھے رہنے کی) اجازت مل جائے اور جنہوں نے اللہ تعالی اور اُس کے رسول سے (ایمان کا) جھوٹا عہد کیا تھا، وہ (اِس کے بغیر ہی گھروں میں) بیٹھے رہ گئے۔اِن کے منکروں کو عنقریب ایک دردناک عذاب پکڑے گا۔
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ. (91)	اُن لوگوں پر، البتہ کوئی گناہ نہیں جو کمزور ہیں یا اُن پر جو بیمار ہیں یا اُن پر بھی جو خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے، جب کہ وہ اللہ تعالی اور اُس کے رسول کی خیر خواہی کرتے رہیں۔ایسے نیکوکاروں پر کوئی الزام نہیں ہے جبکہ اللہ تعالی بخشنے والا ہے، اُس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ. (92)	اِسی طرح اُن پر بھی کوئی الزام نہیں ہے کہ جب آپ کے پاس آتے ہیں کہ اُن کے لیے سواری کا بندوبست کردیجیے۔آپ کہتے ہیں کہ میں آپ کے لیے سواری کا بندوبست نہیں کر سکتا تو اِس طرح لوٹتے ہیں کہ اُن کی آنکھوں سے اِس غم میں آنسو بہہ رہے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے خرچ پر جانے کے قابل نہیں رکھتے۔

معرکہ تبوک 9H/631CE کے اس زمانے میں جہاد کے اخراجات

- 30,000 لشکر کے کھانے کا راشن
- سواریاں جیسے اونٹ، گھوڑے وغیرہ
- اسلحہ۔۔۔ تلوار، تیر کمان، شیلڈ
- اپنے جسم کی طاقت جہاں جنگ کر سکیں۔

معرکہ تبوک 9H/631CE کے اس زمانے میں مخلص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بہت اخراجات ادا کیے۔عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا 50% سامان لے آئے اور سوچا کہ آج تو میں ابو بکر رضی اللہ عنہ سے زیادہ نیکی کر لی ہے۔اب دیکھا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنے گھر کا پورا 100% سامان لے آئے ہیں۔اب عمر نے فرمایا: "کبھی بھی آپ سے زیادہ نیکی کے مقابلہ میں جیت نہیں سکتا ہوں۔"

سورۃ التوبہ 9: دیہاتی افراد کی ایمان میں کمزوری اور اس کے بر عکس دیگر مخلصین کے نتائج	
إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ. (93)	الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو آپ سے رخصت مانگتے ہیں جبکہ وہ مالدار ہیں۔ وہ اِس پر راضی ہو گئے کہ اُن کے ساتھ ہوں جو پیچھے (گھروں میں) بیٹھنے والی ہیں اور اللہ تعالی نے اِس کے نتیجے میں اُن کے دلوں پر سیل کر دی ہے۔ اب وہ کچھ نہیں جانتے (کہ کس انجام کی طرف بڑھ رہے ہیں۔)۔
يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ. (94)	آپ لوگ (اِس سفر سے) اُن کی طرف پلٹیں گے تو وہ آپ کے سامنے طرح طرح کی وجوہات پیش کریں گے۔ آپ صاف کہہ دیجیے گا کہ بہانے نہ بنائیں، ہم آپ کی کسی بات کا اعتبار نہ کریں گے، اللہ تعالی نے ہم کو آپ کے حالات بتا دیے ہیں۔ اب اللہ تعالی اور اُس کا رسول آپ کے عمل کو دیکھیں گے، پھر آپ اُس کھلے و چھپے ہوئے مالک کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور وہی آپ کو بتا دے گا جو کچھ آپ کرتے رہے ہیں۔
سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ. (95)	آپ کی واپسی پر وہ آپ کے سامنے اب اللہ تعالی کی قسمیں کھائیں گے کہ آپ اُن سے صرف نظر کر دیں۔ تو اُن سے صرف نظر ہی کر لیجیے، اِس لیے کہ وہ سراسر گندگی ہیں اور اُس کے بدلے میں جو کماتے رہے، اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی قرارداد جرم اور سزا

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ. (96)	وہ آپ کے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ آپ اُن سے راضی ہو جائیں۔ سو اگر بالفرض آپ اُن سے راضی ہو بھی جائیں تو اللہ تعالی راضی نہیں ہو گا، اِس لیے کہ ایسے بد عہد لوگوں سے اللہ تعالی ہر گز راضی ہونے والا نہیں ہے۔
الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. (97)	یہ دیہاتی عرب کفر اور منافقت میں زیادہ سخت اور اِسی لائق ہیں کہ اللہ تعالی نے اپنے رسول پر جو کچھ اتارا ہے، اُس کے حدود سے بے خبر رہیں۔ اللہ تعالی سب کچھ جانتا ہے، وہ بڑی حکمت والا ہے۔
وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. (98)	اِن دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ تعالی کی راہ میں خرچ کو ایک تاوان سمجھتے ہیں اور آپ کے لیے زمانے کی گردشوں کے منتظر ہیں۔ بری گردش انہی پر ہے اور اللہ تعالی سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔
وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. (99)	انہی دیہاتیوں میں وہ لوگ بھی ہیں جو اللہ تعالی پر اور آخرت کے دن پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اُس کو اور رسول کی دعاؤں کو اللہ تعالی کے ہاں قربت کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سو اِس میں شبہ نہیں کہ یہ دونوں اُن کے لیے قربت کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالی اُن کو ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالی بخشنے والا ہے، اُس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔

11-12H/632-633CE رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد بہت سے منافق دیہاتیوں نے زکاۃ کا انکار کر دیا۔ اس پر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مل کر ان پر حملہ کیا اور کٹر منافقین پر یہیں موت آ گئی۔ جو بچ سکے تو بہت سوں نے منافقت چھوڑ دی اور مخلص بن گئے۔ جو ابھی چھپے منافق تھے تو ان کی اگلی نسل نے عثمان، علی، حسن اور معاویہ رضی اللہ عنہم کی حکومت پر حملہ کرتے رہے اور مارے گئے۔ بہت سے منافق دیہاتیوں نے خود کو نبی قرار دیا اور مرید اکٹھے کرنے لگے۔ اس پر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مل کر ان پر حملہ کیا اور کٹر منافقین پر یہیں موت آ گئی۔ جو بچ سکے تو بہت سوں نے منافقت چھوڑ دی اور مخلص بن گئے۔ جو ابھی چھپے منافق تھے، انہوں نے عثمان، علی، حسن اور معاویہ رضی اللہ عنہم کی حکومت پر حملہ کرتے رہے اور مارے گئے۔

سورۃ التوبہ 9: اہل ایمان کی جزا اور کمزور مسلمانوں کی اصلاح اور ان کے نتائج

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. (100)	مہاجرین وانصار کے اُن لوگوں سے اللہ تعالی راضی ہوا اور وہ اللہ تعالی سے راضی ہوئے جو سب سے پہلے سبقت کرنے والے ہیں اور وہ بھی جنہوں نے خوبی کے ساتھ اُن کی پیروی کی ہے۔ اللہ تعالی نے اُن کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ. (101)	ان میں سے اردگرد جو دیہاتی رہتے ہیں، اُن میں بھی بہت سے منافق ہیں اور مدینہ والوں میں بھی۔ وہ اپنی منافقت میں طاق ہو چکے ہیں۔ آپ اُن کو نہیں جانتے مگر ہم اُن کو جانتے ہیں۔ انہیں عنقریب ہم دو مرتبہ سزا دیں گے۔ پھر وہ ایک عذاب عظیم کی طرف دھکیل دیے جائیں گے۔
وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. (102)	(اِن کے علاوہ) کچھ دوسرے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے۔ انہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے، کچھ بھلے اور کچھ برے۔ امید ہے کہ اللہ تعالی اُن پر عنایت فرمائے، اِس لیے کہ اللہ بخشنے والا ہے کیونکہ اُس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. (103)	آپ اُن کے فنڈ کا صدقہ قبول کر لیجیے، اِس سے آپ انہیں پاکیزہ بنا دیں گے اور اُن کی تعمیر شخصیت کر لیں گے۔ اُن کے لیے دعا کیجیے، اِس لیے کہ آپ کی دعا اُن کے لیے وجہ تسکین ہو گی۔ اللہ تعالی سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

سورۃ التوبہ 9: نئے مخلص اہل ایمان کی اصلاح کی توبہ

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. (104)	یا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اُن کے صدقات کی پذیرائی فرماتا ہے اور نہیں جانتے کہ اللہ تعالی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے؟
وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ. (105)	اُن سے کہہ دیجیے کہ عمل کریں، اب اللہ، اُس کا رسول اور اُن کے ماننے والے آپ کے عمل کو دیکھیں گے اور آپ جلد اُس کے حضور پیش کیے جائیں گے جو تمام کھلے اور چھپے کا جاننے والا ہے، پھر وہ آپ کو بتادے گا جو کچھ آپ کرتے رہے ہیں۔
وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. (106)	اِسی طرح کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ ابھی اللہ تعالی کے فیصلے تک ٹھیرا ہوا ہے۔ وہ انہیں سزا دے گا یا اُن پر شفقت فرمائے گا اور اُن کی توبہ قبول کرلے گا۔ اللہ تعالی سب کچھ جانتا ہے کیونکہ وہ بڑی حکمت والا ہے۔
وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ. (107)	جن (منافقین) نے ایک سازشی مسجد بنائی ہے، اِس لیے کہ (اسلام کو) نقصان پہنچائیں، کفر کو تقویت دیں، اہل ایمان میں پھوٹ ڈالیں اور اُن لوگوں کے لیے ایک کمین گاہ فراہم کریں جو اِس سے پہلے اللہ تعالی اور اُس کے رسول کے ساتھ برسرجنگ رہے ہیں، (وہ بھی آئیں گے) اور (آکر) قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی چاہی تھی۔ مگر اللہ تعالی گواہی دیتا ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

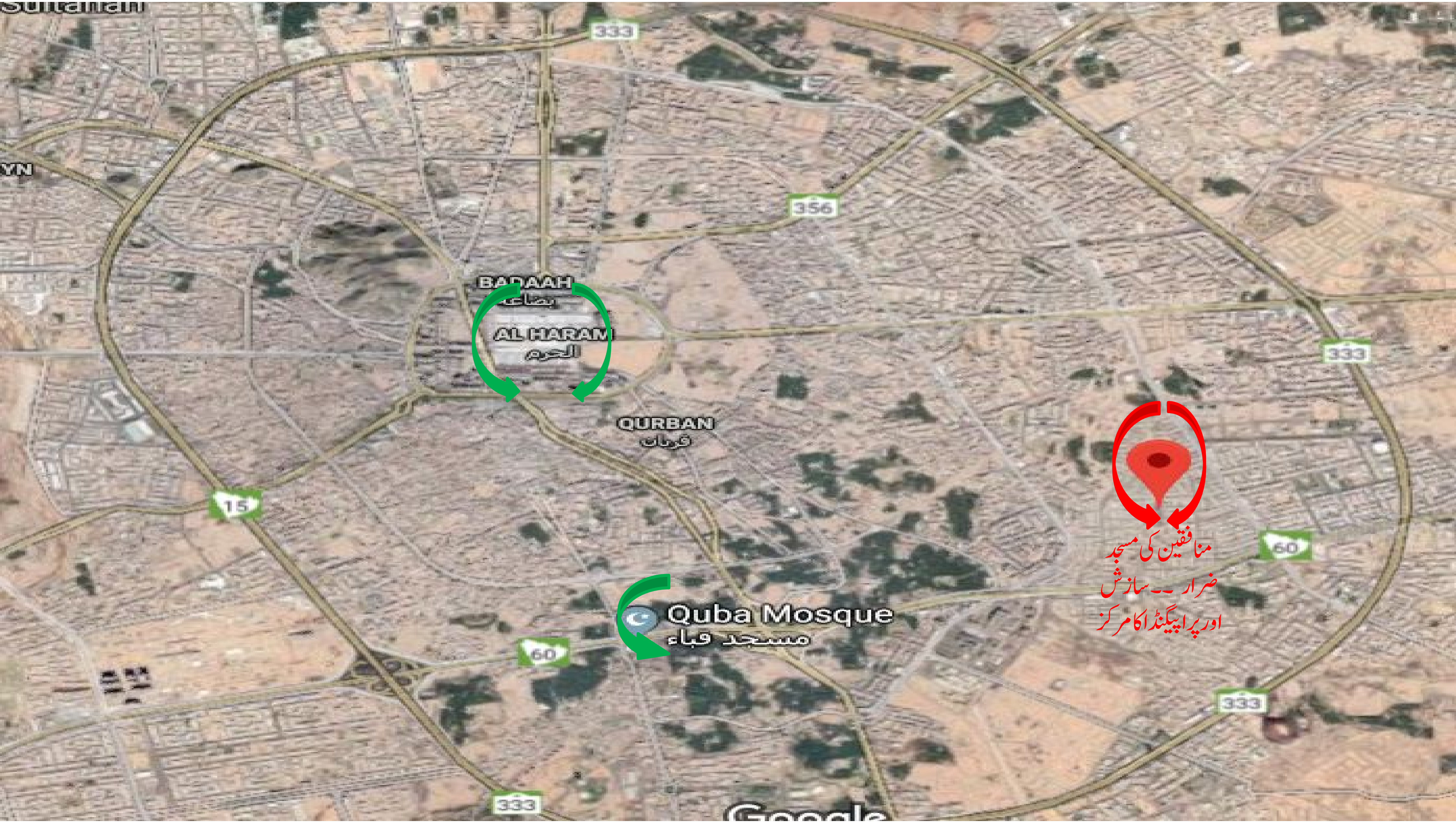

333
356
BADAAH
AL HARAM
الحرم
QURBAN
15
Quba Mosque
مسجد قباء
60
منافقین کی مسجد
ضرار ۔۔ سازش
اور پراپیگنڈا کا مرکز

سورۃ التوبہ 9: منافقین کی سازش کے نتائج اور مخلصین

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ. (108)	(اے رسول!) آپ اُس میں کبھی کھڑے نہ ہو جایئے گا۔ وہی مسجد (قبا) اِس کی حقدار ہے کہ آپ اُس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہوں جس کی بنیاد اول دن سے اللہ تعالی کے تقویٰ پر قائم کی گئی ہے۔ اُس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالی انہی کو پسند کرتا ہے جو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہوں۔
أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ. (109)	پھر کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ تعالی کے تقویٰ اور اُس کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک کھوکھلی شیلف کے کنارے پر اٹھائی جو گرنے کو ہے اور وہ اُس کو لے کر جہنم کی آگ میں جا گری؟ اِس طرح کے ظالم لوگوں کو اللہ تعالی کبھی راہ نہ دکھائے گا۔
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. (110)	یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے، ہمیشہ اُن کے دلوں میں بے یقینی کی بنیاد بنی رہے گی، الاّ یہ کہ اُن کے دل ہی ٹکڑے ہو جائیں۔ اللہ تعالی سب کچھ جانتا ہے، وہ بڑی حکمت والا ہے۔

1H/622CE میں ہجرت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ شروع میں کچھ ٹائم کے لیے قبا میں رہے۔ یہ بہت مخلص ایمان لا چکے تھے۔ اس کے بعد پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجودہ مسجد نبوی میں آ گئے اور وہاں آپ نے مسجد نبوی بنوا دی۔ اب تربیت کے لیے قبا کے صحابہ روزانہ آنے لگے۔ جب ان کی تربیت ہو گئی تو انہیں اجازت دے دی کہ وہ اپنے پاس مسجد قبا بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کر لیا ہے اور آج بھی یہ مسجد قبا موجود ہے جو مسجد نبوی سے 7 کلو میٹر ہے۔

سورۃ التوبہ 9: مخلصین کے نتائج اور ان کی ذمہ داریاں

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. (111)	حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ (رسول کے ہاتھ پر بیعت کر کے) ایمان لائے ہیں، اُن کے جان و مال اللہ تعالی نے اِس وعدے پر اُن سے خرید لیے ہیں کہ اُن کے بدلے میں وہ اُن کو جنت عطا فرمائے گا۔ وہ اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرتے ہیں، پھر قتل کرتے ہیں اور جاں بحق بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالی کے ذمے ایک سچا وعدہ ہے جو تورات، انجیل اور قرآن میں موجود ہے۔ اللہ تعالی سے بڑھ کر کون ہے جو اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہو۔ سو اپنے اِس بزنس پر خوشی منا لیجیے جو آپ نے اللہ تعالی سے کیا ہے۔ (یاد رکھیے کہ) یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔
التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ. (112)	وہ توبہ کرنے والے ہیں جو عبادت کرنے والے، شکر کرنے والے، (اللہ کی راہ میں) سفر کرنے والے، (اُس کے آگے) رکوع اور سجدہ کرنے والے، بھلائی کی تلقین کرنے والے، برائی سے روکنے والے اور حدود الٰہی کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ وہی سچے اہل ایمان ہیں۔ اے رسول! اِن اہل ایمان کو خوش خبری سنا دیجیے۔
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ. (113)	نبی اور اُس کے ماننے والوں کے لیے زیبا نہیں کہ (جن) مشرکین (سے سزا کا اعلان ہو چکا ہے، اُن) کے لیے مغفرت کی دعا کریں، اگرچہ وہ اُن کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، جب کہ اُن پر کھل چکا ہے کہ وہ جہنم کے لوگ ہیں۔

سورۃالتوبہ 9: مخلصین کے نتائج اوران کی ذمہ داریاں

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ. (114)	ابراہیم نے تو اپنے باپ کے لیے صرف اُس وعدے کے سبب سے مغفرت مانگی تھی جو انہوں نے اپنے باپ سے کر لیا تھا۔ مگر جب اُس پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ تعالی کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بے تعلق ہو گئے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور بردبار تھے۔
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. (115)	(آپ یاد رکھیے کہ) اللہ کا طریقہ یہ نہیں ہے کہ وہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد پھر گمراہی میں مبتلا کر دے، جب تک کہ انہیں صاف صاف وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے انہیں بچنا ہے۔اِس میں شبہ نہیں کہ اللہ تعالی ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

سورۃ التوبہ 9: انتہائی مخلصین کی غلطی کے نتائج

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ. (116)	اللہ ہی ہے کہ زمین اور آسمانوں پر جس کی حکومت ہے۔ وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے جبکہ اللہ تعالی کے سوا آپ کا کوئی نہ حامی ہے اور نہ مددگار۔
لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ. (117)	اللہ تعالی نے نبی اور (نبی کے ساتھی) اُن مہاجرین وانصار پر رحمت کی نظر کی جنہوں نے تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا۔ اِس کے بعد کہ اُن میں سے بعض (افراد) کے دل کجی کی طرف مائل ہو چلے تھے مگر پھر اللہ نے اُن پر رحمت کی نظر کی۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اُن پر مہربان ہے، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔
وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. (118)	اِسی طرح اُن تینوں پر رحمت کی نظر کی جن کا معاملہ اٹھا رکھا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود اُن پر تنگ ہوگئی اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے اور انہوں نے اندازہ کر لیا کہ اللہ تعالی سے اللہ کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے، پھر اللہ تعالی نے اپنی رحمت سے توجہ فرمائی کہ وہ اُس کی طرف پلٹیں۔ یقیناً اللہ تعالی ہی ہے جو بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ. (119)	اہل ایمان! (اِن غلطیوں سے بچنا چاہتے ہیں تو) اللہ سے خبردار رہیے اور سچے لوگوں کے ساتھ رہیے گا۔

کعب بن ملک، ہلال بن امیہ اور مرارۃ بن ربیع رضی اللہ عنہم

یہ تینوں مخلص انصاری تھے جو پہلے بدر، احد، خندق اور فتح مکہ کے جہاد میں شامل تھے۔ اب وہ اپنے کھیت پر کام کر رہے تھے جب سفر تبوک کا حکم ہوا تو انہوں نے سوچا کہ وہ چند دن میں اپنے کھیت کو کاٹ کر سفر میں آجائیں گے۔ جب انہوں نے کٹائی کر لی تو دیکھا کہ پورا لشکر بہت دور جا چکا ہے۔ اب انہیں بہت افسوس ہوا تو واپسی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر 50 دن کی سزا یہ دی کہ انہیں بائیکاٹ کر لیا تھا۔ اسی سزا نے ان کے خلوص کو پاک کر دیا۔

بائیکاٹ کی پابندیاں

- کوئی بھی سلام نہ کریں
- گفتگو منع
- ان کی بیگم میکے چلی جائیں

دوسرا امتحان

- ""ہم نے سنا ہے، آپ کے صاحب نے آپ پر ستم توڑ رکھا ہے۔ آپ کوئی ذلیل آدمی نہیں ہیں، نہ اس لائق ہیں کہ آپ کو ضائع کیا جائے۔ ہمارے پاس آجائیں، ہم آپ کی قدر کریں گے۔"" (اردن کے بادشاہ غسان کا خط)

اردن کے بادشاہ کے اس خط کو پھینک دیا اور وہ اپنے ایمان پر قائم رہنا چاہتے تھے۔ اللہ تعالی نے ان کی توبہ قبول کر لی اور قرآن مجید کا ان کا ذکر آگیا۔
(تفہیم القرآن)

سورۃ التوبہ 9: اہل ایمان کو مستقبل میں ذمہ داریاں

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ. (120)	حقیقت یہ ہے کہ مدینہ والوں اور اُن کے گردونواح کے دیہاتیوں کے لیے زیبا نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھے رہتے اور نہ یہ زیبا تھا کہ اپنی جان کو اُس کی جان سے عزیز رکھیں۔ یہ اِس لیے کہ جو پیاس، تھکن اور بھوک بھی اُن کو اللہ تعالی کی راہ میں لاحق ہوتی ہے اور (رسول کے) منکروں کو رنج پہنچانے والا جو قدم بھی وہ اٹھاتے ہیں اور (اُس کے) کسی دشمن کو جو زخم بھی لگاتے ہیں، اُن سب کے بدلے میں ایک نیکی اُن کے لیے لکھ دی جاتی ہے۔اِس میں شبہ نہیں کہ اللہ تعالی خوبی اختیار کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. (121)	اِسی طرح جو چھوٹا یا بڑا خرچ وہ کرتے ہیں اور (راہ حق میں) جو وادی بھی قطع کرتے ہیں، سب اُن کے لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ تعالی اُن کے عمل کا اچھے سے اچھا بدلہ انہیں دے۔
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ. (122)	یہ تو ممکن نہیں تھا کہ مسلمان، سب کے سب نکل کھڑے ہوتے، مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ اُن کے ہر گروہ میں سے کچھ لوگ نکلتے تاکہ دین میں بصیرت (تفصیلی علم) پیدا کرتے اور اپنی قوم کے لوگوں کو (اُن کے اِن رویوں پر) خبردار کرتے، جب اُن کی طرف لوٹتے، اِس لیے کہ وہ اللہ تعالی کی گرفت سے بچ سکتے۔

1H/622CE-Today: اسی بنیاد پر مختلف شہروں کے مخلص اہل ایمان دین کو سیکھتے ہیں، پھر وہ اپنی قوم کے دیگر لوگوں کی تربیت کرتے رہتے ہیں۔ یہ وہ تعلیم و تربیت کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے کر آج تک جاری ہے۔

سورۃ التوبہ 9: اہل ایمان کو مستقبل میں ذمہ داریاں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ. (123)	اہل ایمان! (اِن تنبیہات کے بعد اب نکلیے اور جس طرح کہ پیچھے حکم دیا گیا ہے۔) اپنے گردوپیش کے منکروں سے جنگ کر لیجیے اور چاہیے کہ وہ آپ کے اندر سختی پائیں، اور جان لیجیے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرنے والے ہوں۔
وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ. (124)	(اِن پر افسوس، یہ کہاں نکلیں گے؟ اِن کا حال تو یہ ہے کہ) جب کوئی سورت اترتی ہے تو اِن میں سے بعض وہ بھی ہیں جو پوچھتے ہیں کہ اِس نے آپ میں سے کس کے ایمان میں اضافہ کیا ہے؟ سو حقیقت یہ ہے کہ جو فی الواقع ایمان لائے ہیں، اُن کے ایمان میں تو اُس نے اضافہ کر دیا اور وہ اُس سے خوشیاں مناتے ہیں۔
وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ. (125)	رہے وہ جن کے دلوں میں منافقت کی بیماری ہے تو اُن کی نجاست پر اُس نے ایک اور نجاست بڑھا دی اور وہ مرنے تک منکر ہی رہے۔

فتح کے نتائج

1. جنگ خندق 5H/627CE
2. جنگ خیبر 7H/629CE
3. فتح مکہ 8H/630CE
4. پورے عرب۔۔۔عمان، عرب امارات، کویت، قطر، بحرین اور یمن کی فتح 8-10H/630-632CE
5. جعلی نبیوں کی فتح 11H/633CE
6. عراق کی فتح 12H/634CE
7. ایران، فلسطین، لبنان اور مصر کی فتح 15H/637CE
8. تاجکستان، ازبکستان، ترکمانستان، افغانستان، لیبیا، تیونس، الجیریا اور مراکش کی فتح 15-36H/636-658

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد کا دور

1. سندھ، پنجاب اور اسپین کی فتح 92H/714CE
2. ملیشیا، انڈونیشیا، سری لنکا، بنگلہ دیش، فلپین، چین، درمیانی افریقہ کے ذریعے دعوت 900-1100H/1520-1721CE
3. یورپ، امریکہ، آسٹریلیا، جاپان، کوریا اور جنوبی افریقہ کی دعوت 1200-1440H/1822-2040CE

سورۃ التوبہ 9: اہل ایمان کو مستقبل میں ذمہ داریاں

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ. (126)	کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہر سال میں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ وہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں، پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں، نہ یاد دہانی حاصل کرتے ہیں۔
وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ. (127)	(کسی نئ مہم کی تیاری کے لیے) جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں کہ تمھیں کوئی دیکھتا تو نہیں، پھر نکل بھاگتے ہیں۔ اللہ تعالی نے اِن کے دل (اپنے قانون کے مطابق) پھیر دیے ہیں، اِس لیے کہ یہ سمجھنے والے لوگ ہی نہیں ہیں۔
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ. (128)	(اہل ایمان!) آپ کے پاس خود آپ میں سے ایک رسول آئے ہیں۔ آپ پر نقصان میں پڑنا ان پر بہت تنگ لگتا ہے۔ وہ آپ کی بھلائی کا شوق رکھتے ہیں۔ ایمان والوں کے لیے سراپا شفقت اور سراسر رحمت ہے۔
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. (129)	پھر بھی یہ رو گردانی کرتے ہیں تو (اے رسول!) کہہ دیجیے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے۔ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ میں نے اُسی پر بھروسا کر لیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں دعوت کی کامیابی

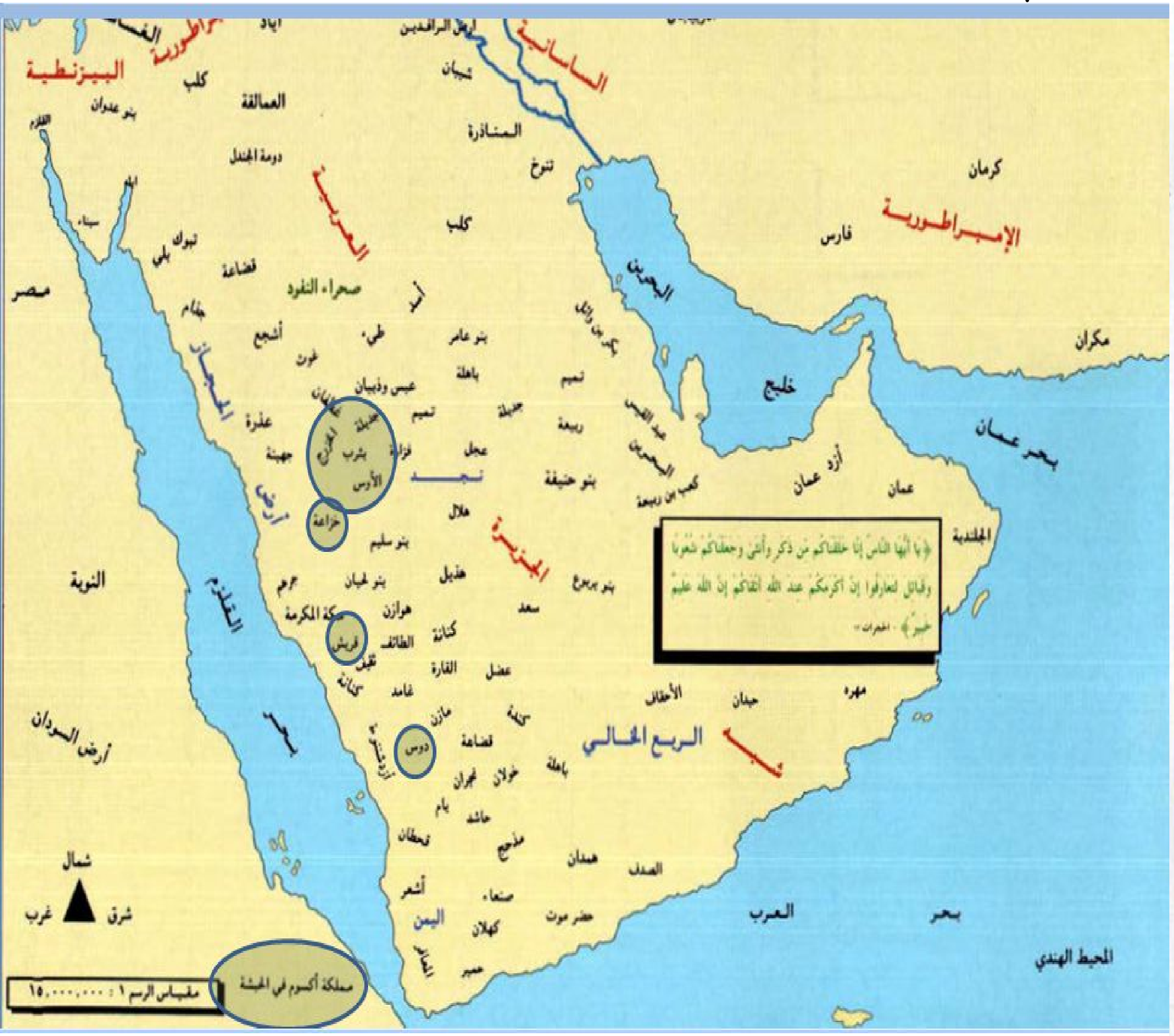

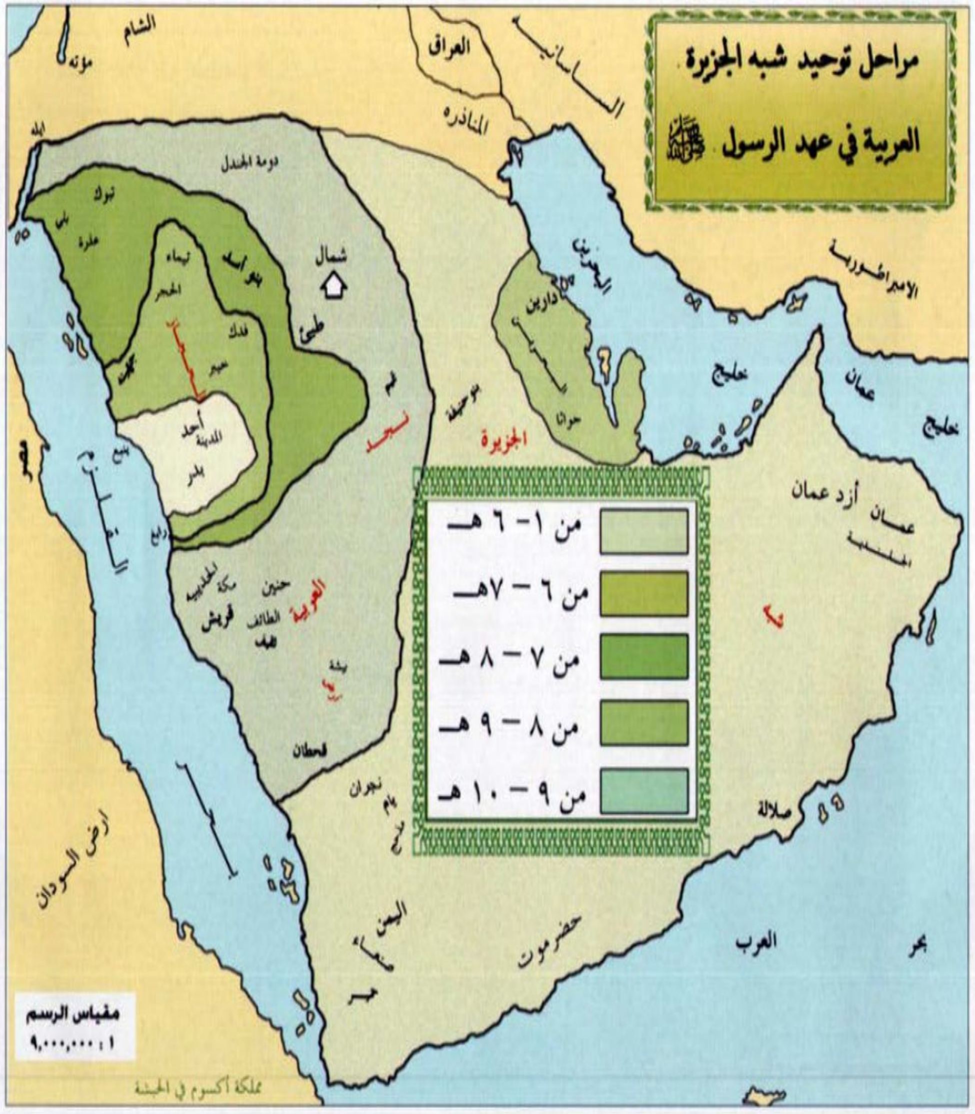

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیگر ممالک کے بادشاہوں کی دعوت اور آخری خطوط میں الٹی میٹم

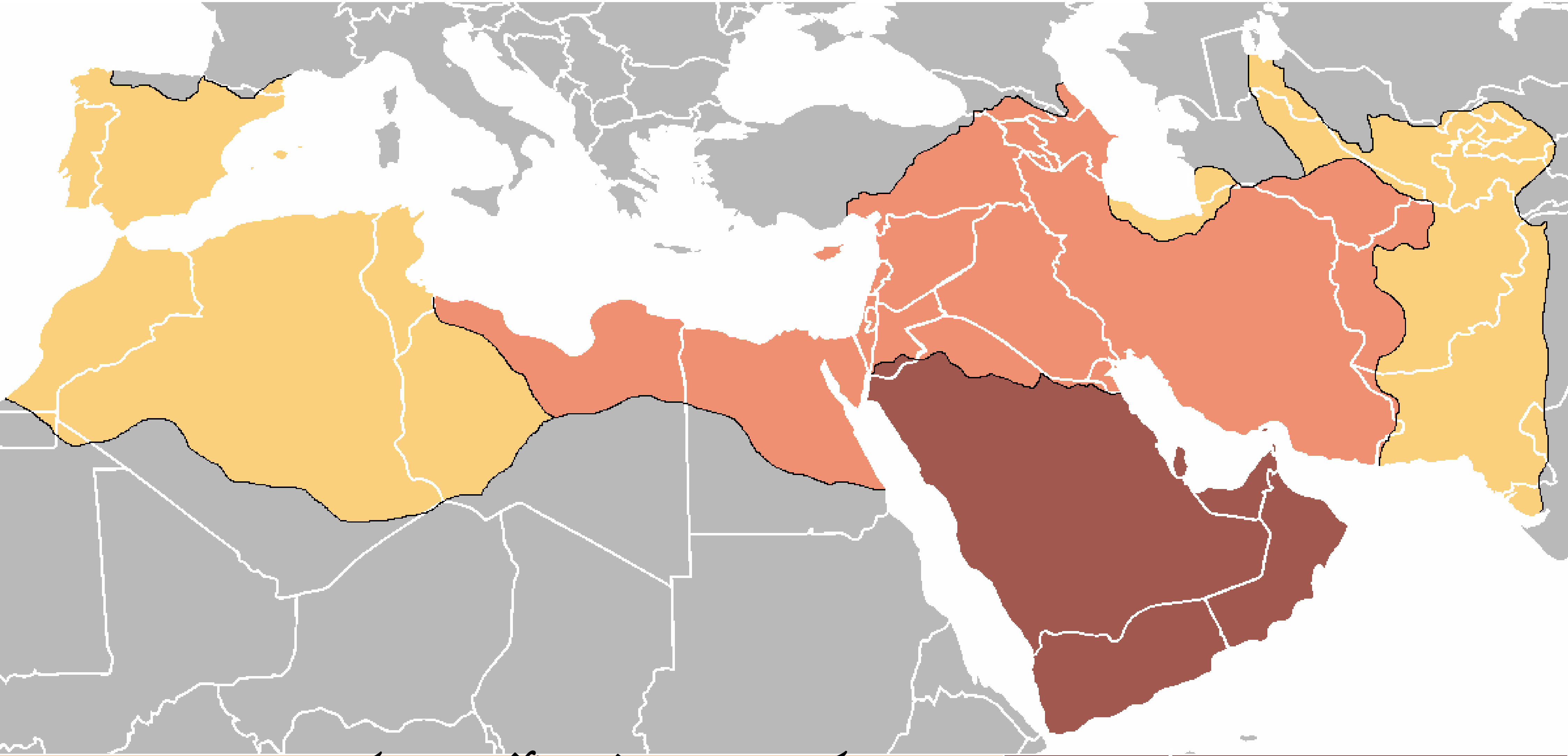

عہد نبوی کے آخر میں مسلم دنیا

حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار کی فتوحات، دعوت اور تربیت

غیر مسلم دنیا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور بنو مروان کے خلفا کی فتوحات، دعوت اور تربیت

قرآن مجید کی دعوت اور تربیت کا فروغ

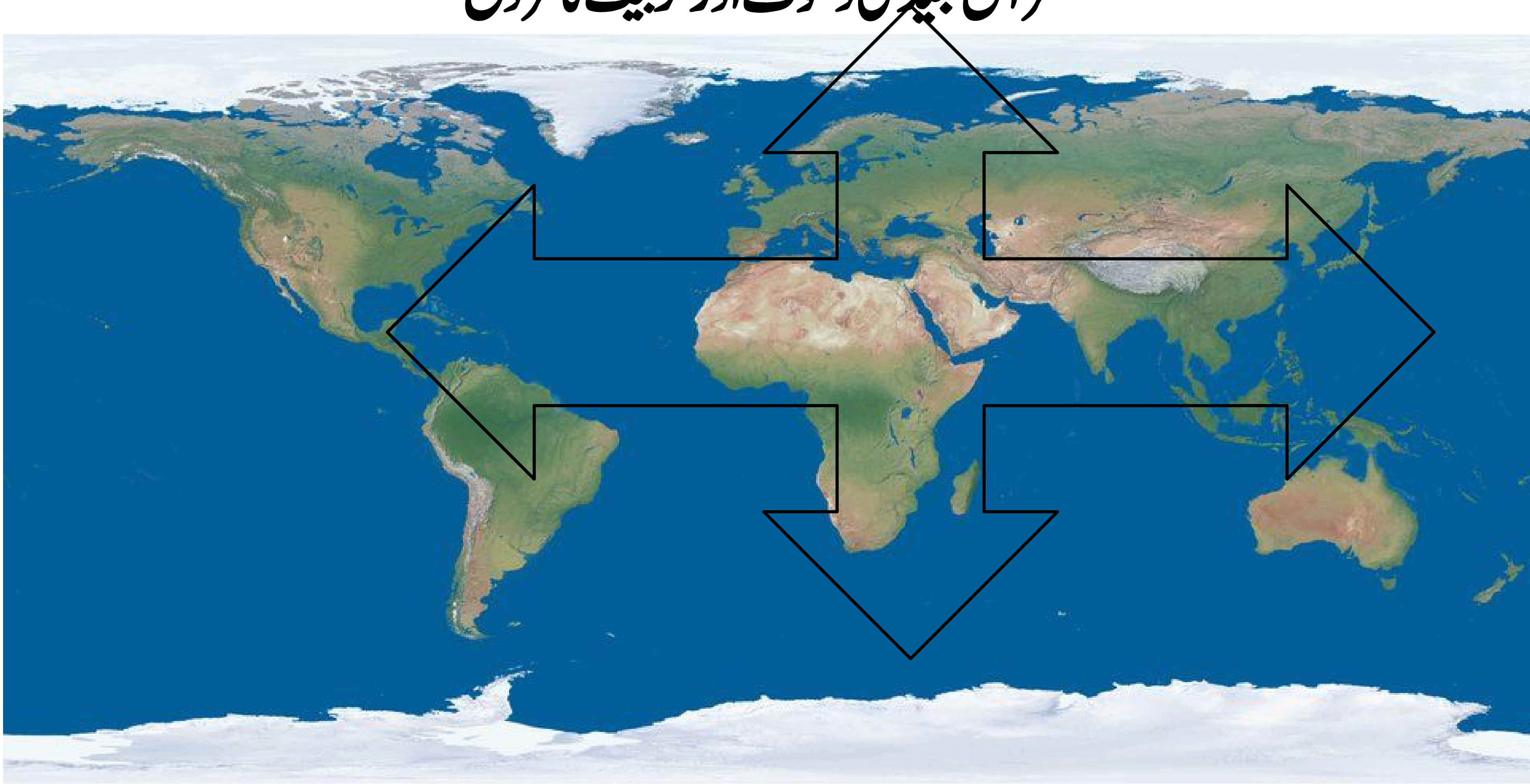

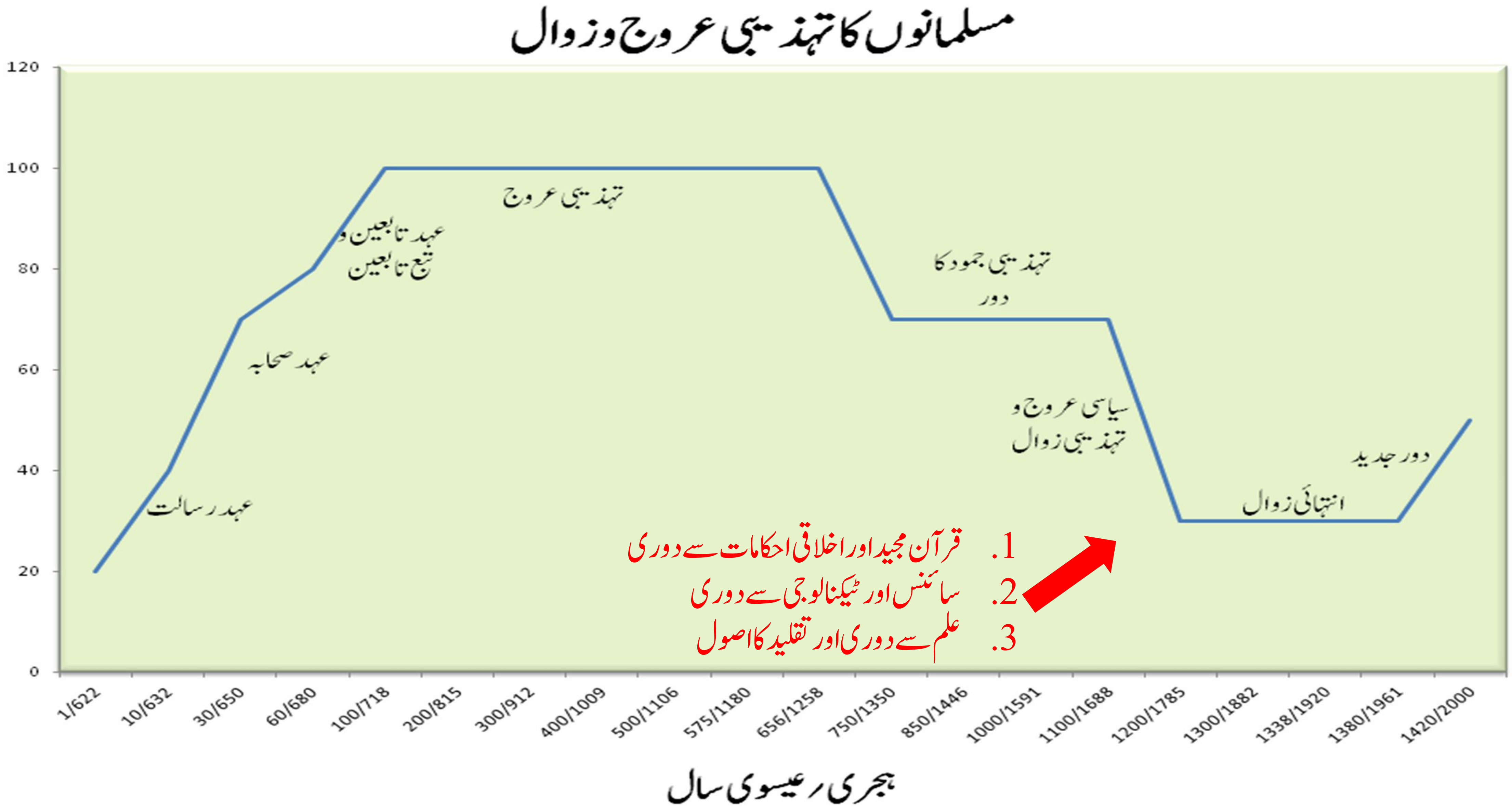

مسلمانوں کا تہذیبی عروج وزوال
120
100
80
60
40
20
0
عہد رسالت
عہد صحابہ
عہد تابعین و
تبع تابعین
تہذیبی عروج
تہذیبی جمود کا
دور
سیاسی عروج و
تہذیبی زوال
انتہائی زوال
دور جدید
1. قرآن مجید اور اخلاقی احکامات سے دوری
2. سائنس اور ٹیکنالوجی سے دوری
3. علم سے دوری اور تقلید کا اصول
1/622
10/632
30/650
60/680
100/718
200/815
300/912
400/1009
500/1106
575/1180
656/1258
750/1350
850/1446
1000/1591
1100/1688
1200/1785
1300/1882
1338/1920
1380/1961
1420/2000
ہجری / عیسوی سال

مسلمانوں کا سیاسی عروج وزوال

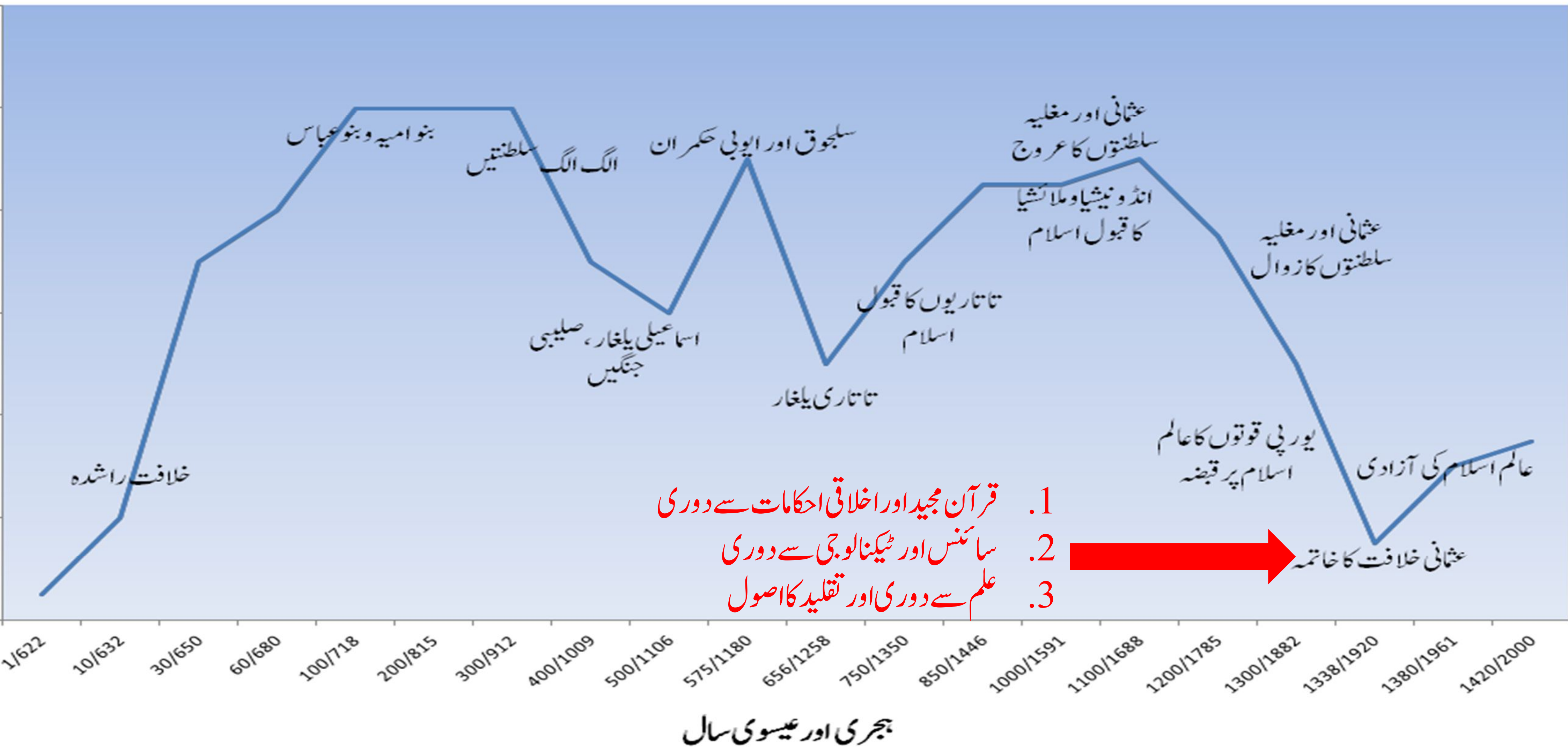

ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی امت کی تاریخ(2000BC-600CE)

- ❑ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت : نمرود پر اتمام حجت۔۔۔۔۔ جزاوسزا کا دور
- ❑ امت مسلمہ سے متعلق اسی دنیا میں جزاوسزا کا قانون

1. **بنی اسرائیل** = کنعان اور فلسطین کی طرف دعوت
   - ✓ حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہما الصلوۃ والسلام۔۔۔ 2000-1900BC
   - ✓ مصر کی طرف دعوت۔۔۔ حضرت یوسف، موسی اور ہارون علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت(1900-1200BC)
   - ✓ بنی اسرائیل کے لیے جزا کا عروج۔۔ حضرت داؤد اور سلیمان علیہما الصلوۃ والسلام کی حکومت اور دعوت(1000-600BC)
   - ✓ بنی اسرائیل کے لیے سزا اور زوال۔۔۔ حضرت عزیر، زکریا، یحیی اور عیسی علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت(600BC-70CE)
2. **بنی اسماعیل** = زیرہ نما عرب کی طرف دعوت۔۔۔ سعودی عرب، عمان، یمن اور عرب امارات کا علاقہ
   - ✓ حضرت اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت(2000-1900BC)
     - ▪ بیت اللہ میں حج وعمرہ(2000BC to Now)
     - ▪ **محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرآن مجید کے ذریعے دعوت(609-632CE)**
     - ▪ فتح (8-60H/630-680CE)

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org